پرمارتھ اور انت کرت

رامائن شر

ارن کانڈ

भजन – नाथ कै [illegible] जके फन्द [illegible] सपूछे जनकपुरकी ना
री त्रिआरो यही अचरज मनभाय – नाथकेसे ० १ गज और ग्राह ल
ड़े जल भीतर दारुण द्वंद मचाये – गजकी टेर सुनी रघुनन्दन गरुड़
छोड़ उठ धाये – नाथ ० २ भिल्नी के बेर सुदामा के तन्दुल रुचि २ भोग
लगाये – दुर्योधनको मेवा त्यागी साग बिदुर घर खाये – नाथकै ० ३॥
इन्द्र ने कोप किया ब्रज ऊपर छिन में बारि बहाये – गोबर्द्धन स्वामी
नख पर लीनो इन्द्र को मान घटाये – नाथ कैसे गज ० ४॥ अर्जुन
के स्वारथि रथ हांको महा भारत में गाये – भारत में भंवरी के अं
डा घंटा तोड़ बचाये – नाथ कैसे ० ५॥ ले प्रह्लाद खंभ से बांधो रा
जन त्रास दिखाये – जन अपने की प्रतिज्ञा राखी नृसिंह रूप बनाये –
नाथ ० ६ ॥ छोड़े न छुटे सिया जी को कंगना कैसे चाप चढ़ाये – को
मल गात अंग अति नीके देखत मनहीं लुभाये – नाथ कैसे ० ७॥
जहिं जहिं भीड़ पड़ी संतन पर तहिं तहिं होत सहाये – तुलसी
दास सेवक रघुनन्दन आनन्द मंगल गाये – नाथ कैसे ० ८॥ श्री॥

بھجن

ناتھ کیسے گج کے پھند چھڑائے + ہنس پوچھین جنک پور کی ناری مہما
یہہ ہی اچرج من بھائے + ناتھ کیسے + گج او گراہ لڑی جل بھیتر دارن
دند مچائے + گج کی ٹیر سنی رگھونندن گروڑ چھوڑ اُٹھ دہائے + ناتھ
کیسے + بھلنی کے بیر سُدھا کے سُندل رُچ رُچ بھوگ لگائے + در
جودہن کی میوا تیاگی ساگ بدر گھر کھائے + ناتھ کیسے + اندر نے
کوپ کیا برج پر چھپن بین بار بھائے + گوبردھن سوامی نکھ پر لینو
اندر کو من گھٹائے + ناتھ کیسے + ارجن کے سوارتھی رتھ بان کو بھارت
مین گائے + بھارت مین بھونری کے انڈا گھنٹا توڑ بچائے + ناتھ کیسے
لے پرہلا دکھمبہ سے باندھو راجن تراس دکھائے + جن اپنے کی پرتگیا
راکھی نرسنگھ روپ بنائے - ناتھ کیسے - چھوڑے نہ چھوٹے سیا جی کا
کنگنا کیسے جاپ چڑھائے + کومل گات انگ ات نیکے دیکھت من ہی
لبھائے + ناتھ کیسے گج کے - جہان جہان بھیڑ پڑی سنتن پر تھان
تھان ہوت سہائے + تلسی داس سیوک رگھونندن انند منگل گائے
ناتھ کیسے گج کے پھند چھڑائے

پہلا ادھیائے

شری لچھمن جی و شری رام چندر جی کا شری سیتا جی

سمہیت چترکوٹ پربت پر ٹھیرنا اور جینیت راجا اندر کے بیٹے کا کاگ بن کر آنا اور شری سیتا جی کے چرنون مین چونچ مار کر دکھی کرنا اور شری رام چندر جی کا ایک سینک کا تیر بنا کر اوس کے مارنا ایک آنکھ مین

شری بھرت جی مہاراج تو اجودھیا جی مین آ کے تپشیا کرنے لگے اور شری سوامی جی مہاراج پربت پر رہنے لگے۔ ایک وقت کی کتھا ہے کہ شری رام چندر جی مہاراج بن بن سے بہت سُندر سگندت پھول آپ چگ کر لائے اور اپنے ہی ہاتھون سے اون کی پھول مالا اور بھوشن بنائے کر شری سیتا جی کو پہنائے۔ اور لچھمن جی سے الگ ہو کر شری رام چندر جی اور سیتا جی دونون کسی پتھر کی شلا پر شری سیتا جی تو بیٹھی رہین اور شری رامچندر جی سیتا جی کے گھوٹنے پر سر رکھ کر سین کرنے لگے۔ اب شری رام چندر جی کی ایسی نرلیلا اور چرتر دیکھ کر جینیت نام راجہ اندر کا بیٹا اس بات کا غرور کر کے کہ مین دیوراج راجہ اندر کا بیٹا ہون اور شری رام چندر جی مہاراج رگھوپت ہین کاگ کا روپ دہارن کر کے مہا مورکھ اگیان شری رام چندر جی کے بل کی آزمایش کرنے کو آیا۔ جیسے چیونٹی سمندر کی تھالینا چاہتی ہے۔ سو شری سیتا جی کے کومل چرنون مین چونچ مار کر بھاگا۔ یہہ کھوٹا کرم اوس کاگ روپ نے کرایا۔ اے پریہ پاربتی

کھوٹی سنگت سے کسی نے لابھ نہین اوٹھایا۔ انت سمے پچھتاناہی ہوتا ہی
جب شری سیتاجی کے چرنون مین سے رودہر بہاتب توشری رامچندرجی
مہاراج نے جیینت کا یہ سارا چرتر جاناتب تواوس کو ترنی بھوت جانکر
ترن ہی (سینخ) کے دہنش مین ترن ہی کا بان چلایا۔ دیکھو پرم کرپالو
شری رام چندرجی مہاراج جوکہ تین لوک کے مالک ہین اوس دُشٹ
نے انھین کے ساتھ ایسا چھل کیا۔ شری رام چندرجی نے جوکہ سینخ کا
بان اُس جیینت کے اوپر چھوڑا تھا وہ اوس جیینت کے پیچھے ایسا سنسناٹا کھینچتا
ہوا چلاکہ جیسے جیٹھ بیساکھ کے مہینے ن مین آندھی چلا کرتی ہین جب اوس
جیینت نے دیکھا کہ تیر میرے پیچھے ہی چلا آتا ہے۔ تب تو گھبرایا اور سمجھا کہ
اب میرے پران ہرگز نہ بچینگے۔ کاگ کا شریر چھوڑ کر اپنی اصلی حالت مین
آگیا اور بڑے زور سے بھاگا۔ اور اپنے پتا راجہ اندر کے پاس گیا۔ جب راجا
اندر کے پاس گیا۔ جب راجہ اندر کو یہہ معلوم ہو گیا کہ اس نے شری رامچندر
جی مہاراج کے ساتھ ایسا کوکرم کیا ہے۔ تب تو راجا اندر نے اوس اپنے بیٹے
کو نگر سے نکال دیا۔ تب تو جیینت اپنے دل مین بڑا کلیش کرنے لگا کہ اب
مین کہان جاؤن اس وقت اس کی وہی گت ہوئی کہ جیسے امریکہ کے
ایجار کئے سے بشنو چکر سودرشن کے ڈر سے درباسا رشی کی دُردشا ہوئی تھی
جب اس کو بہت کچھہ گھبراہٹ ہوا توشری برہماجی کے پاس گیا اونھون
نے بھی نہ ٹھیرایا پھر کیلاش پربت پر شب جی کی شرن گیا غرضیکہ تمام
رشتہ دارون اور سب دیوتاؤن کے پاس گیا پر کسی نے اوس کو بیٹھنے تک

کو نہ کہا۔ جو شخص رام کو نہین جانتا اور کھوٹے کرم کرنے پر کمر باندھتا ہے۔
ماتا تو اوس کی موت بن جاتی ہے۔ اور پتا اوسکا دشمن ہوجاتا ہے۔ اے
رام بھگتون اوس کو امرت زہر کے سمان ہوجاتا ہے اور متر اوس کے
بیری ہوجاتے ہین ایسے منش کی استری بھی ساتھ چھوڑ دیتی ہے۔
سو رام سے کبھی بے مکھ نہین ہونا چاہئے۔ جس طرح سے بیاکل ہوکر
راجا اندر کا بیٹا بھاگا پھرتا ہے۔ تو رام سر بھی اوس کے پیچھے ہی پیچھے
چلا جاتا ہے۔ جب نارد منی جی نے جینت کو بیاکل دیکھا تو دیکھتے ہی آپ
اوس سے زیادہ بیاکل ہوئے کیونکہ جو منش دیاوان اور پنیاتما ہوتے
ہین تو اون کا سبھاؤ ایسا ہی ہوتا ہے کہ جب وہ کسی کو دین دیکھتے ہین
تو آپ اوس کی تکلیف مین شریک ہوجاتے ہین تب تو نارد منی جی نے
بھاگتے ہی بھاگتے اوس جینت کو شری رام چندر جی کی کتھا کہکر سمجھایا
اور کہا کہ ارے مورکھ جو کوئی شری رام چندر جی کا چور ہے تو اوسکو
شب۔ برہما۔ اندر۔ کیا ترلوکی مین کوئی بھی نہین ٹھیر اسکتا ہے اور اوسکی
بری دِشا ہوتی ہے اب تو ہمارا کہنا مان اور تو وہین جاکر شری رامچندر جی
مہاراج سے کہہ کہ اے دیندیال شرناگت سوامی مین آپ کا دروہی ہون
اور اب آپ کی شرن آیا ہون۔ مین نے جو کچھ بھی آپکا اپرادھ کیا وہ موہ
کے بس ہوکر کیا ہی چھما کرو انیک طرح سے اوس کو سمجھایا اور رام کا سو
جش کہکر اوس کو شری رام چندر جی کے پاس بھیجا جینت نے
جب شری رام چندر جی کی فرمائی سُنی تو نارد منی جی سے بین لوا کر

چلدیا اور بہت جلدی سے بھاگ کر شری رام چندر جی کی شرن آیا
مہاراج کے چرنون مین گر پڑا اور دین ہو کر بولا کہ ہے دینا دیال سوامی
ترلوکی کے ناتھ مین کیا چیز ہون - جب شب - برہما - اندر جیسی آپ کی
مایا اور بل کا پار نہین پا سکتے - مین نے جیسا کو کرم کیا تھا اوس کا ویسا ہی پھل
پالیا ہے اب تو آپ دیال ہو کر دیا کرین اور مین تو یہہ ہی سنکر آیا ہون کہ
آپ دیالو ہین رکچھا ہی کرتے ہین سو آپ میرے اپرادہون کو دہیان نہ کرین
اور اپنے سبہاو کی ریت کو نہ چھوڑین - آپ شرن آئے کی رکچھا کرتے ہین
سو مین اب آپ کی شرن آیا ہون - جب شری رام چندر جی مہاراج
نے اوس سے ایسی ادھینتائی کی باتین سنین تو اوس بے پھن کے تیر کو
اشارہ کیا کہ اس کی ایک آنکھ مین لگ جا - کیونکہ اس مین دونون بات
ہو گئین کہ رام کا بان کبھی خالی نہین گیا - اور اوس شرن آئے کو بھی
نہین مارا - شب جی کہتے ہین کہ اے پریہ پاربتی شری رام چندر جی کا ایسا
اچھا سبہاو کہ اوس نے اپنی مورکھتا سے رام پیاری شری جانکی جی کا
اپرادہ کیا تھا - چاہئے تو یہہ تہا کہ اوس کو مار ڈالتے پھر بھی سوامی نے چھما
کر کے چھوڑ دیا - اب اس پر بھی ایسے دیالو ترلوکی کے ناتھ کو کوئی یاد نہین
کرے تو جانو کہ اوس کے برابر اور کوئی دوسرا پاپی نہین ہے - بولو سیتا
پت رگھوناتھ سوامی کی جے ہو جینت تو شری رامچندر جی مہاراج سے چھما
مانگ کر اپنے استہان یعنی اندر پوری کو چلا گیا اور شری رام چندر جی مہاراج
چترکوٹ پربت سے آگے کو چلے -

دوسرا ادھیای

چترکوٹ پربت سے آگے کو چلنا شری رام چندرجی ادک کا اور ملنا اترمُن جی کا

جب شری رام چندرجی کو چترکوٹ پر رہتے ہوئے زیادہ دن گذر گئے تو ایک روز رگھوناتھ سوامی نے اپنے من مین یہہ بچار کیا کہ ہم کو یہان ٹھیرے ہوئے جنک پور اور اجودھیا پور واسی دیکھ گئے ہین اور جب کبھی کسی کو اون مین سے ماتا ادک ہماری یاد آیا کرے گی تو وہ لوگ بیاکل ہو کر سیدھے یہین کو چلے آیا کرین گے یہہ سوچ کر اور اوس چترکوٹ پربت باسیون اور رشی منشیون سے آگیا مانگ کر سیتا جی سہیت دونون بھائی آگے کو چلے اور چلتے چلتے مہاراج نے راستہ مین اپنے بھائی لچھمن جی سے یہہ کہا کہ یہان اترمُن رشی کا آشرم ہے اون کے بھی درشن کرتے چلین۔ ادھر تو شری رام چندرجی یہہ باتین کرتے جاتے تھے اور ہر ہم تپر رشی اترجی نے سُنا کہ شری رام چندرجی و لچھمن جی و سیتا جی سہیت آوین ہین۔ تو اترمُن جی مارے خوشی کے پھولے انگ مین نہین سماتے ہین۔ رگھوناتھ سوامی کا آگمن سُنتے ہی شری رام چندرجی سے ملنے کو چلدیے جب شری رام چندرجی نے مہارشیون اترمن جی کو آتے دیکھا تو دونون بھائیون نے رشی اترمُن جی کو ڈنڈوت پرنام کیا۔ اترمُن جی نے جب شری رامچندرجی

کو ڈنڈوت پرنام کرتے دیکھا تو دوڑ کر ہردے سے لگا لیا اور بڑے پریم
سے دونوں بھائیوں کو پیار کرا پھر سب کی کشل پوچھی پھر پیچھے دونوں
بھائیوں کو شری سیتا جی سمیت اپنے مکان پر لائے اور اُن کی
اُوتم آسن پہ بٹھلایا پھر تو بدھی پوربک پوجن کیا اور من بھاؤ نے
کند مول پھل بھوجن کو دئے۔ اتنے ہی میں اتری مُن جی کی استری آئی
اور شری سیتا جی سمیت استتی کری اور دونوں استری پُرش
ہاتھ جوڑ کر اس طرح بنتی کرنے لگے۔ اے مہاراج آپ بڑے دیالو
ہو۔ آپ کو رات دن دھیاوتے ہیں۔ تمہارے کنول چرنوں کی سدا ن
سیوا کرتے ہیں۔ تم پاپیوں کے پاپ دور کرکے اپنا بیکنٹھ دھام دیتے ہو
رشی منیوں کے سکھ دایک ہو۔ راکچھسوں کے ناش کرنے والے ہو
برہما ادک سب دیوتاؤں کے اشٹ دیو ہو۔ دوشیوں کے دوش
دور کرنے والے ہوئے ہو ہے نربکرم سوامی ہم آپکا سیتا لچھمن سمیت
سیون کرتے ہیں۔ تم شری لچھمی پت سکھ کی کھان ہو۔ سجن پُرشوں
کی گت ہو۔ ہم آپ کو نمتے ہیں۔ تم ایک ہی ہو۔ ایشور ہو۔ سمرتھ ہو۔
جگت گرو ہو۔ سناتن ہو۔ جگ پالن ہو۔ کیول ہو۔ کوکرمیوں سے دور
ہو۔ اپنے بھگتوں کے نزدیک ہو۔ کلپ برکچھ ہو۔ سب دیوتاؤں کے دیو
ہو۔ انوپ روپ ہو۔ ایسے شری سیتا پت کو ہم نمتے ہیں۔ اے رگھو
کل من شری سوامی رام چندر جی مہاراج ہیں ایک بر مانگتا ہوں۔
آپ انند چت ہو کر دیجئے۔ شری رام چندر جی مہاراج ہنسکر بولے کہ

اے مہارشی جو تمہاری اچھا ہو سو مانگو تب تو انترمن جی اور اون کی استری نے کہا۔ ہے مہاراج ہم کو یہہ بردان دیجیے کہ ہم جس جون میں جنم لیوین ہم کو اوسی جون مین تمہارے چرنون کا دہیان رہے۔ شری رام چندر جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا۔ پھر شری سیتاجی نے اترمن جی کی استری انسویا کو بڑی بوڑھی سمجھ کر اوس کے چرن چھوئے۔ تب تو انسویا برہمنی نے شری سیتاجی کو ایسا اشیرباد دیا کہ اے سیتے جب تک شری گنگاجی مین جل رہے تب تک تیرا سوہاگ اچل رہے یہہ کہہ کر اپنے پاس سیتا جی کو بٹھلا کر ایک جوڑا پریم لوک کا بنا ہوا کہ جو کبھی میلا ہی نہیں ہوگا پہنایا۔ اور استری دہرم اس طرح سے شری سیتاجی کو سمجھایا کہ اے سیتے سنو سب سُکھون کا داتا استری کو پت ہی ہوتا ہے۔ ماتا۔ پتا۔ بھائی۔ یہہ تو تھوڑے ہی دن کے واسطے سُکھ دینے والے ہوتے ہین۔ اور سب سے نیچ اوس استری کو جانو کہ اپنے پت کا نرادر کرے اور اوس کو نردہن جان کر اوس کی سیوا نہ کرے۔ دھیرج۔ دہرم۔ متر۔ استری۔ یہہ چارون مُصیبت ہی کے وقت دیکھے جاتے ہین۔ جب منش پر کسی طرح کی بپت پڑتی ہے اوس وقت اپنا اور پرایا دیکھا جاتا ہے۔ استری کو تو تن۔ من۔ دہن۔ بچن سے پت کے چرنون مین پریم رکھنا یہہ ہی ایک دہرم ہے یہی ایک نیم ہے یہی ایک دیوتا ہے۔ جو استری اپنے پت کی سیوا کرتی ہین اور غریبی اور امیری مین ایک سا جانتی ہین اور گھر مین بیر بھاؤ نہیں رکھتی ہین اور اپنے پت کو بھگوان کے برابر جانتی ہین۔ وہ

استری سیدھی سورگ کو چلی جاتی ہین۔ دیکھو مین تمسے ایک سچی کتھا
کہتی ہون تم کان لگاکر سنو ایک لچھمی استری کا پت مہا کھوٹا کوکرمی
چور اور جار و جواری بھنڈاری تہا اوس کو سواے پاپ کرنے کے اور
کچھہ کام ہی نہ تھا۔ اور لچھمی اوس کی استری پتی برتا تھی رات دن
اوس کی سیوا کرتی تھی اوس کے پت کی یہ گت تھی۔ جب کبھی گھر
مین آتا تو کسی نہ کسی جھوٹی و سچی بات پر لڑائی ٹھان دیتا اور لچھمی کو
مارتا پیٹتا تھا اور گھر مین سے جو کچھہ بھی ہاتھ لگتا لیجاتا تہا سو کچھہ دن
پیچھے اوس کا پت پاپون کے پھل سے کوڑھی ہو گیا۔ اور اوس کی ایسی
بری گت ہوئی کہ اوس کے سارے گھر کے منش اوس سے دور رہنے لگے
اور اوس کی کوئی بات بھی نہین پوچھتا تھا۔ پھر یہہ لچھمی اوس کی ایسی
خدمت کرتی تھی کہ کسی طرح کا اوس کو کلیش نہین ہونے دیتی تھی
رات دن اوس کی سیوا کیا کرتی تھی ایک روز اوس کوڑھی نے کسی
سے یہہ سنا کہ آج راجہ صاحب کے یہان ایک بیسوا کسی نگر سے آئی
ہے اور وہ بہت سندر ہے اور بہت اچھا نرت کرتی ہے۔ یہہ سنکر
اوس کوڑھی نے اپنی استری لچھمی سے کہا کہ آج ہم ناچ دیکھنے کو جائینگے
گے تو کہین سے سواری لادے یہہ سن کر وہ بیچاری چپ ہو گئی۔ اور
اپنے من مین بچار کرنے لگی کہ جو کرایہ کی گاڑی لاؤن تو کرایہ کہان
سے دونگی۔ گھر مین تو ایک کوڑی بھی نہین ہے اور مانگی ہوئی
سواری غریب آدمی کو اور پھر ایسے کھوٹے کام کے واسطے کون دیتا ہے

اور جو یہہ میرا بہت ناچ بین نہ گیا تو اوس کے من کو کلیش ہوگا جب
اس کے چت سے دُکھہ مانا تو تیری ساری سیوا برباد گیی - اے سیتا
جی بہت دیر پیچھے اوس لچھمی نے یہہ کام کیا کہ اوس اپنے پتی یعنی
اوس کوڑہی کو اپنے کاندھے پر چڑہا کر راجا کے دربار بین کہ جہان ناچ
ہو رہا تھا جا بیٹھا یا اور آپ باہر آکر کھڑی ہو گیی - سونا راین کی ایسی مایا
ہوئی کہ بارش ہونے لگی اور جاڑے کا موسم تھا اور وہان کوئی جگہہ
ایسی نہ تھی کہ جہان جاکر وہ بیچاری کہڑی ہو جاتی جہان کہین کہڑی ہونے
کا ارادہ کرتی تھی وہین اوس کو غیر مرد دکھلائی دیتے تھے - غرضیکہ
ساری رات اور اوس جاڑے کے موسم بین وہ برکھا بین کہڑی رہی -
اور بھیگا کری - جب تھوڑی سی رات باقی رہ گیی تب اوس کوڑھی
نے اوس سے کہا کہ اب گھر کو چلو تب وہ بیچاری غریب استری اُس کو
اپنی پیٹھہ پر چڑہا کر گھر کی طرف کو چلی راستہ بین ایک فقیر اپنے سوامی
کا بھجن کر رہا تھا - اندھیاری رات کی وجہ سے اوس کو نظر نہین آیا -
اور اوس کوڑھی کی لات جو کہ اوس لچھمی پتی برتا استری کی پیٹھہ پر چڑھا
ہوا تھا اور دونون پاؤن اوس کے لٹکتے جاتے تھے لگ گیی - اوس
کوڑہی کی لات کے لگنے سے اوس فقیر کو بڑا کلیش ہوا - کیونکہ وہ نارایین
کا بھجن کر رہا تھا اوس کے بھجن بین خلل پڑا تو اوس فقیر نے غصہ بین بھر
کر کہا کہ جاو شٹھہ صبح ہوتے ہی تیرے پران نکلین گے اے سیتا
جی جس وقت اوس بیچاری غریب لچھمی نے اوس فقیر کا شراپ سنا

تو اپنے چت مین بڑا کلیش مانا جون تون کر کے اوس نے اپنا گہر پکڑا
اپنے گہر آکر اور اپنے پتی کو سُلا کہ سورج نارایَن کی اُستُتی کرنے لگی کہ
ہے سورج نارایَن جو تم بغیر میرے کہے نکلو گے تو مین تم کو شراپ
دوں گی ۔ اے پریہ سیتا جی یہہ پتی برتا استری تہی اوس کا بڑا بہاری
تپ ہو گیا تہا سورج نارایَن کیا بھگوان بہی تو اوس کا کہنا نہین
ٹال سکتے جب پانچ پہر ہو گئے اور سورج نارایَن اوپر نہین آئے ۔ تو
سارے دیوتا بیاکُل ہو گئے اور سورج نارایَن سے کہا کہ اے مہاراج
آج کیا کارن ہے کہ جو آپ استہر ہو تب تو سورج نارایَن نے ساری کتہا
کہہ سنائی یہہ سُنتے ہی سب دیوتا برہما و اندرادک بشنو بھگوان پر گئے
اور ساری کتہا جو کہ سورج نارایَن سے سُنی تہی سب کہی تب تو بشنو
بھگوان مرت لوک مین اوس جگہ کہ جس مکان مین وہ پچہمی پتی برتا استری
بیٹہی تہی آئے اور اوس سے پوچہا کہ اے پُتری تو سورج نارایَن کو
باہر آنے کی آگیا دے اور جو کچہہ تجہہ کو چاہئے سو مجہسے لے ۔ تب تو
اوس نے کہا کہ اے مہاراج مین سوہاگ کے سوا کچہہ نہین مانگتی ۔
تب تو بشنو بھگوان نے جواب دیا کہ اے پُتری پچہمی جس قدر تو مجہکو
پیاری ہے اوسی قدر وہ فقیر بہی مجہکو پیارا ہے اوس کا جو شراپ
ہے وہ بہی مجہسے نہین ٹل سکتا ہے البتہ ایسا ہو سکتا ہے ۔ کہ کچہہ
دیر کے واسطے اوس تپشوی کے شراپ سچا ہو جانے دے بعد مین ہم
تجہکو معہ تیرے اس کوڑہی پتی کے سورگ لوک کو بہیج دین گے ۔

جب اوس استری نے سورگ کا نام سنا تو سورج نارائن کو نکلنے کی آگیا دی جس وقت سورج نارائن نکسے تو اوس کوڑھی کا شریر چھوٹ گیا جون ہی اوسکا شریر چھوٹا تون ہی اکاش سے بیوان آیا تو وہ زندہ ہو گیا اور اوس کوڑہی کا شریر بھی اچھا ہو گیا اور وہ دونون سورگ کو چلے گئے۔ اے سیتے دیکھو اوس استری کے دہرم نے کیسا کام کیا کہ دونون سورگ کو چلے گئے اور تینون لوکون مین جش ہو گیا۔ جب تاک پرتھوی رہے گی جب تاک اوس کی پتی برتا استری کا نام رہیگا۔ سو ہے سیتا جی استری کو سوائے اپنے پت کی سیوا کے اور کوئی کام کرنا اوچیت نہین ہے۔ اترمن جی کی استری انسویا نے سری سیتا جی کو ایسے ایسے درشٹانت سنانے کے بہانے سے استری دہرم سنایا تہا۔ شری سیتا جی نے یہہ گیان کی بھری ہوئی باتین سنکر اپنے من مین بڑا سکھ مانا اور بڑے ادر سے انسویا کو شیس نیوایا۔ پھر شری سوامی رام چندر جی۔ نے اترمن سے کہا کہ مہاراج اب ہم کو آگیا دیجئے اب ہم آگے کے بن کو دیکھین گے۔ اب گیانی من آپ میرے اوپر کرپا کرئے تب تو اترمن جی نے کہا کہ اے مہاراج آپ کیا کہتے ہین۔ برہما شب اندر ادک۔ دیوتا تو آپ سے آگیا مانگتے ہین اور آپ مجھسے ایسے بچن کہتے ہین اور آپ انترجامی ہین۔ بھلا مین اپنے مونھ سے کیسے کہون کہ آپ جائیے۔ تب تو شری رام چندر جی نے اترمن کو پرشن من ہو کر بھگت پدوی کا بردان دیا اور آگے چلنے کے واسطے دونون بھائی شری سیتا جی سہیت

کہڑے ہوئے۔ جب دیوتاؤن نے دیکھا کہ اب رام چندر جی مہاراج آگے کو جانا چاہتے ہین تو سب نے جے ہو دہن ہے شبد اوچارن کرا اور پھولونکی برکھا کری۔ بولو شری رام چندر جی کی جے ہو۔

تیسرا ادھیای

شری رام چندر جی و لچھمن جی و سیتا جی سہیت دونون بھائیون کا اتر من جی سے رخصت ہو کر ستیکچھن رشی سے ملتے ہوئے اگست من جی کے آشرم پر جاکر اگست من جی سے ملنا۔ اور راستہ مین براده رکھیس کو مارنا شری رام چندر جی کا اول یدھ بن باس مین ہوا

شری رام چندر جی و لچھمن جی و سیتا جی سہیت اتر من جی کو سیس نوائے ڈنڈک آرانے کو چلدئے راستہ کے سب پربت۔ بن۔ ندی۔ سرو در۔ دیکھتے ہوئے جاتے ہین اور جہان جو کوئی رشی۔ منی۔ ملتا ہے تو۔ سُر۔ نر۔ مُن۔ سب کے نایک شری رام چندر جی اون سے بڑے پریم سے ملتے ہین اور جہان جس راستہ کو شری رام چندر جی چلتے ہین تو آکاس مین توسوامی کے سر پر بادل چھایا کرتے جاتے ہین۔ اور اوس راستہ مین دھرتی ایسی کومل ہو جاتی ھی۔ بلکہ کہین کہین تو نرمل

گھاس اوبجتی جاتی ہے کہ جس پر رکھو ناتھ کے چرنون مین دکھ پراپت نہو
ایک دن کسی بن مین ایک برادہ راکچھس شری رام چندرجی کو آتے دیکھکر
بڑے زور سے للکارا اور غصہ بھر کر مہاراج کی طرف کو دوڑا تو شری
مہاراج جی نے زہر کے بجھے ہوئے سات بان ایک دم دھنش پر تانکر
نشانا کیا تو اول ہی ہاتھ مین اوس کو مار دیا پھر شری رام چندرجی نے
سوچا کہ یہہ کبھی جنم سے راکچھس جونی مین دکھ بھر رہا ہے - یہہ
بچار کر اوس راکچھس کو سورگ لوک مین پھونچا دیا - پھر شری
رام چندرجی مہاراج و لچھمن جی و سیتا جی سمیت شر بہنگ
رشی کے آشرم پر آئے جب شری رام چندرجی مہاراج کو شر
بہنگ رشی نے دیکھا تو بڑے پریم سے ادر وستکار کر کے استتی کری
اور کہا کہ اے مہاراج مین تو برہم لوک کو جاتا تھا - جب مین نے یہ
سنا کہ دیندیال - کرپالو - شنکر من مانس کے راج مرال شری
رام چندرجی مہاراج بن کو چلے تو مین نے اپنے من مین یہہ بچار
کیا کہ اب تو اون کے بھی درشن کرون گا - جب ہی سے رات دن آپکی
باٹ دیکھ رہا تھا اب آپکے کنول چرنون کے درشن کر کے میری چھاتی
ٹھنڈی ہوئی ہے - شب جی کہتے ہین کہ اے پاربتی رام چندرجی
نے کچھ یہہ اسچرج نہین کیا - یہہ تو انکا سبھاؤ ہی ہے - کہ اپنے
بھگت جنون پر کرپا کرتے ہین اور یہی کارن ہے کہ جو رام بھگت
ہین وہ رات و دن انکا سمرن کرتے ہین - شر بہنگ رشی نے شری

رام چہندر جی سے کہا کہ اے مہاراج جو آپ نے مجھ دین پر اتنی کرپا
کری ہے تو ایک دیا اور کیجے کہ جب تک مین اس شریر کو تیاگ آپ کے
پاس آؤن جب تک آپ یہین ٹھہرے رہین۔ یہہ کہکر جو کچھ یوگ۔ یگ
تپ۔ جپ۔ برت کرا تھا سب شری رام چندر جی کو سونپ کر اور سب کا
موہ چھوڑ کر اوس کے بدلے اوتم پھل بھگوت بھگتی بر مانگ لیا اور اپنا
شریر تیاگنے کے وقت شری رام چندر جی مہاراج سے یہہ اور بر مانگا۔ کہ
اے سوامی اب لچھمن اور سیتا جی سہیت میرے ہردے مین باس کرو
یہہ کہکر جوگ ابھیاس کی ریتی سے اپنا شریر تیاگ دیا۔ تب تو شری
رام چندر جی مہاراج نے شربھنگ رشی کو بیکنٹھ دھام کو بھیجدیا اور
لکھہ چوراسی کے دکھون سے چھوڑا دیا۔ جب اور رشی اور بیشنوون نے
شربھنگ رشی کی یہہ اوتم گتی دیکھی تو سب اپنے چت مین بڑے آنند ہوکے
جے ہو جے ہو شبد کہنے لگے۔ پہر شری رام چندر جی مہاراج آگے کو چلے
تو سب رشی اون کے ساتھہ ہو لئے تو آگے چل کر کیا دیکھتے ہین کہ جابجا
ہڈیون کے بڑے بڑے ڈھیر پڑے ہین۔ تب رشیون سے پوچھا کہ یہہ ڈھیر
کیسے ہین تب رشی و بیشنوون نے جواب دیا کہ مہاراج یہان رشی تپسیا کیا
کرتے تھے سو اون کو راکچھس کھا گئے۔ یہہ رشیون کی ہڈیو کے ڈھیر ہین
یہہ سنتے ہی شری رام چندر جی نے رشیون کے سامنے یہہ پرن کیا کہ جب
تک مین اون راکچھسون کو نہ مار ڈالون گا تب تک اجودہیا جی کو نہ جاؤن گا
یہہ کہکر اگستمن جی کے آشرم کو چلدئے۔ راستہ مین ایک ستیکچھن نام

اگست من جی کا چیلا رہا کرتا تہا۔ جب اوس نے سُنا کہ شری رام چندر جی مہاراج آتے ہین تو اپنے من مین بہت خوش ہوا کہ آج مین ترلوکی ناتھ کے درشن کرونگا۔ آج میرے برابر دوسرا کون دہن ہے اور پھر اپنے من مین ایسا بچار کرنے لگا کہ مجھ مین تو کوئی ایسا گُن نہین ہے کہ جو نارائن میرے اوپر دیا کرین اور مجھ سے ملین تو مجھ مین گیان ہے نہ مجھ مین بیراگ ہے نہ مجھ مین جوگ بل ہے نہ مین نارائن کا چت لگا کر بھجن کرتا ہون اور نہ مین رشی اور منیون کی سنگت مین رہتا ہون۔ مجھ مین تو کوئی بھی ایسا گُن نہین ہے کہ جس کے کارن نارائن سے ملاپ ہوگا۔ پر شری رام چندر جی کا ایسا سبھاؤ ہے کہ جو کوئی اونکے بھروسہ پر رہتا ہے تو وہ اوس کو اپنا بھگت سمجھتے ہین اور بہت پیارا جانتے ہین۔ یہ ایک ذراسی بات تو مجھ مین ضرور ہے کہ مجھکو سوائے اونکے اور کسی کا بھروسہ نہین ہے۔ یہہ بات سوچ کر ستیکچھن رشی اپنی کٹی سے اوٹھکر ترلوکی ناتھ شری رام چندر جی کے اگمن کو چلے تو راستہ مین چلتے ہوئے انکی یہہ دشا تھی کہ کبھی تو آگے کو بھگے جاتے تھے اور پیچھے کو اُلٹے لوٹتے تھے اور کبھی چلتے چلتے ناچنے لگتے تھے اور کبھی مارگ مین بیٹھکر رام بھجن گاتے تھے ستیکچھن رشی کی مارے خوشی کے ایسی گت ہو رہی تھی کہ اون کو اپنے آپے کی آپہی سنبھار نہین تھی کہ ہم کون ہین اور کیا کر رہے ہین اور کہان ہین سوائے نارائن کے دہیان کے اور کچھ نہ تھا جب شری رام چندر جی نے اوس رشی کی یہہ دشا دیکھی تو آپ ایک درخت کی آڑ مین چھپ کر کھڑے ہوگئے اور ستیکچھن رشی کے ہردی مین پرگھٹ ہوگئے

تب تو رشی ایسے بیاکل ہوئی کہ اپنے آپے کی شدھ بھول گئے اور مارے خوشی کے بیہوش ہو گئے۔ تب تو نارایَن درخت کی آڑ سے علیحدہ ہو کر رشی کے سنمکھ آ کر کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے کہ اے رشی جی آنکھ کھول کر دیکھو تو جب شری رام چندر جی نے کئی بار ایسا کہا تب تو رشی جی نے آنکھیں کھولیں تو کیا دیکھا کہ شری رام چندر جی و لچھمن جی سیتا جی سمیت منش روپ سامنے کھڑے ہوئے ہیں نارایَن کو سامنے کھڑے دیکھکر رشی جی شری مہاراج کے چرنوں میں گر پڑے اور ایک چت ہو کر استتی کرنے لگے تو ترلوکی ناتھ نے اپنے چرنوں میں سے رشی جی کو اوٹھا کر چھاتی سے لگا لیا اور بڑے پریم سے کُشل پوچھی پھر تو رشی جی شری رام چندر جی کو اپنے آشرم کو لیوا لے چلے اور آشرم میں لیجا کر بڑے ادر سنکار سے اونکا پوجن کیا اور پھر دوبارہ اس طرح سے استتی کری کہ ہے ناتھ میں تو ایسا دین اور اگیان ہوں کہ آپکی کسی بھاؤ سے مہان اور پار نہیں پا سکتا ہوں اور نہ کسی طرح سے آپکا پوجن رکھتا ہوں۔ اے جٹا دھاری ترلوکی ناتھ میں تم کو ڈنڈوت کرتا ہوں۔ اے سیتا پت بھگوان شب جی کے پیارے اشٹ دیو میں تم کو نمشکار کرتا ہوں اے اجودھیا باشی راجا دشرتھ کے دلارے میں تم کو ہردے سے نمتا ہوں۔ جب شری رام چندر جی نے سُتیکھن رشی سے ایسی پریم کی بھری ہوئی استتی سُنی تو رشی کو ہردے سے لگا کر بولے کہ اے مُن جی مہاراج میں تمسے بہت خوش ہوں جو کچھ تمہاری اچھا ہو سو تم بر مانگو میں وہی تم کو دوں گا تب تو ستیکھن رشی نے کہا کہ اے بھگت ہتکاری ترلوکی ناتھ میں نے تو آج تک سوائے تمہارے اور کسی دوسرے سے

کچھہ آس ہی نہین کی مجھکو کیا معلوم ہے کہ کونسا برسکھہ دائی ہے اور کون
برمانگون یہہ بات سُنکر شری رام چندر جی نے ستیکچھن رشی کو یہہ بردان دیا
کہ اے مُن جی آج سے تمہارے چت مین دیا اور میری بھگتی رہیگی اور یہہ
تمہارا شرِیر سدا ان شدہ و نروگ رہیگا اور من اچھا سب پوری ہوتی رہینگی
جب ستیکچھن رشی نے شری رام چندر جی سے یہہ بر دئیے گئے تو ہاتھہ جوڑکر
بینتی کری کہ اے دینبدیال کرپا ندھان سوامی یہہ جو کچھہ بردان آپ نے دئیے
یہہ تو آپ نے اپنی راضی سے اور اپنے من بھاونے دئیے اب ایک بر
مین آپ سے مانگتا ہون پرسن ہوکر وہ بھی دیجئے کہ آپ لچھمن جی
شری سیتا جی سمیت میرے ہردے مین اسی طرح سے دہنش بان لئے
ہوئے باس کیا کرو اور جسوقت مین آپ کو یاد کیا کرون تو اوسوقت اسی
روپ سے میرے ہردے مین باس کرکے درشن دیا کرو شری رام چندر جی نے
یہہ بھی بر دیدیا اور کہا۔ ایساہی ہوگا یہہ کہکر جب شری رام چندر جی
مہاراج اگست مُن کے آشرم کو چلے تو سُتیکچھن رشی نے پھر ہاتھہ جوڑکر کہا کہ
مہاراج میری ایک اچھا اور ہے جو آپ قبول کرین تو مین آپ سے کہون
شری رام چندر جی مہاراج نے کہا کہ اور کیا اچھا ہے۔ کہو تب رشی جی نے کہا
کہ اے مہاراج جب سے مین اپنے گرو جی سے بدا ہوکر یہان آیا ہون جب سے
گرو جی کے درشن نہین کرے ہین جو آپ کی اگیا ہو تو مین آپ کے ساتھہ چلا
چلون اس مین آپ کا کچھہ نقصان نہین ہے اور مجھکو یہہ بڑا فائدہ ہے کہ راستے
بھر مین آپکے کنول چرنون کے درشن کرتا جاؤن کا جب ستیکچھن رشی کے مُنہ سے

یہہ بات سُنی تو دونون بھائی شری رام چندر جی اور لچھمن جی خوب ہنسے اور کہا کہ اچھا بھائی چلو جب یہہ سب کے سب وہان سے آگے کو چلے تو راستہ مین ستیکچھن رشی نے اپنی کتھا اس طرح سے سُنائی - کہ اے انتریامی شری رام چندر جی مہاراج جب گرو شری اگست مُن جی کے یہان سے ودیا سیکھ کر فارغ ہو گیا تو مین نے گرو جی سے کہا کہ مہاراج مین اس ودیا کے بدلے آپ کو گرو دکھشنا کیا دون تو گرو جی نے انکار کر دیا اور کہا کہ ہم تجھسے کچھہ نہین لینے ہین - پھر مین نے دوبارا کہا کہ نہین مہاراج کچھہ تو مجھہ سے لے ہی لو تب گرو اگست مُن جی نے غصہ مین بھر کر کہا کہ جو تو ایسی ہی ضد کرتا ہے تو جا بھگوان ترلوکی کے ناتھہ کو بُلا لا - سو اے کرپا سندھو شری مہاراجا دھراج اوس وقت سے مین یہان راستے کے سرے کُٹی بنائے بیٹھا تہا کہ جب کبھی نارائن سوامی یہان آوین گے تو مین اون کو گرو جی کے پاس لیجاؤن گا اور اون کے رن سے چھوٹون گا سو ہے ناتھہ آج آپنے مجھہ دین پر بڑی کرپا کری جو گرو کے رن سے چھوڑا دیا - اتنے ہی مین اگست مُن کے آشرم کے نکٹ جا پہونچے تب تو ستیکچھن رشی نے آگے بڑھہ کر اپنے گرو اگست مُن جی کو پہلے تو ڈنڈوت پرنام کیا اور پھر کہا کہ اے مہامن جی مہاراج آج اجودھیا پور باسی راجا دسرتھہ کے دولارے شری رام چندر جی و اون کے انُج بھائی لچھمن جی و راجا جنک جی کی راج دولاری شری سیتا جی کہ جنکا آپ رات دن بھجن اور دھیان کرتے ہین آپکے درشنون کے واسطے آئے ہین جب اگست مُن جی نے شری رام چندر جی کا نام سُنا تو پھولے انگ نہ سمائے اور جلدی سے کھڑے ہو گئے اور آشرم سے باہر کو

چلے جب شری رام چندر جی نے اگست مُن جی کو آتے دیکھا تو دوڑ کر مُن جی کے
چرنون مین دونون بہائی گر پڑے اگست مُن جی نے دونون بہائیون کو
چرنون مین سے اوٹہاکر ہردے سے لگالیا اور مُن جی مہاراج کے نیترون
مین پریم کا جل بھر آیا۔ اگست مُن جی انکو اپنے آشرم مین لائے اور بدہی پورک
ادستکار سہیت بڑے پریم سے دونون بہائیون کا پوجن کیا اور اتی سُندر
آسن پر بیٹہلائے کر مہا مُن جی مہاراج نے سب طرح سے کشل پوچھی تب تو شری
رام چندر جی مہاراج نے اگست مُن جی سے کہا کہ اے مہا مُن تم تو آپ گیانی
ہو مین جس کارن لچھمن جی اور شری سیتا جی کو اپنے ساتھ لایا ہون آپ خوب
جانتے ہی ہین اب آپ مجھکو یہہ بتلائیے کہ کونسا جتن کرنا چاہیئے کہ جس سے
یہہ دُشٹ راکچھس بھگت جنون کو ستانے والے مارے جاوین یہہ سُنکر
اگست مُن جی نے جواب دیا کہ اے دینا دیال کرنا ندہان بہلا آپ مجھکو کیون
موہ کے بس ڈالتے ہین اور مین تو آپ کو اچھی بہانت سے جانتا ہون۔ آپ
کیون مجھہ سے منشون کی طرح سے پوچھتے ہین یہہ بات سُن کر جس قدر وہان
رشی و مُنی جمع ہو رہے تھے سب کے سب بڑے آنند چت ہو کر دہن ہے دہن
ہے کہنے لگے۔ اگست مُن جی نے کہا کہ اے مہاراج آپ یہان سے آگے کو
چلئے ایک پنچ بٹی پربت بہت اچہا ہے کہ جہان شری گنگا گوداوری شدان بہتی
ہین۔ جو کہ چارون جگون مین پرسدہ ہین اور وہین ایک ڈنڈک بن ہے کہ جو
بہر گو رشی کے شراب سے اوجڑا پڑا ہے آپ اوس کو سرسبز کیجیے اور وہین باس
کیجیے جب شری رام چندر جی نے یہہ بات سُنی تو اگست مُن جی سے بدا ہو کر

چترکوٹ پربت کو روانہ ہوئے اور چترکوٹ پربت پر آکر ایک پرم کٹی بنائی اور اوسی پربت پر باس کرنے لگے۔

چوتھا ادھیاے

لچھمن جی کا شری رام چندر جی سے گیان بیراگ کی کتھا سُننا

دوہا

رام رام لکھ ڈار سلاتر جائیگی + بیچ سیتا رام مُکت ہو جائیگی ملا

جب سے شری رام چندر جی سیتا جی لچھمن جی سہیت اوس ڈنڈکارنیہ بن مین جا کر رہے او سوقت سے اوس بن کے سب برکچھ ازحد پھولنے پھلنے لگے کہ جس کی شوبھا کہی نہین جا سکتی اور اوس پربت کے سب رشی مُنی لوگ ایسے انند رہنے لگے کہ جن کی سُکھ کو شری سارد مہادیوی وشیس ناگ کہ جن کے ایک مکھ مین ہزار جیبھا ہین برنن نہین کرسکتے ہین ایک روز شری رام چندر جی سوامی بڑے آنند سے بیٹھے ہوئے تھے تو اون کے چھوٹے بھائی لچھمن جی نے پوچھا کہ اے دینڈیال سوامی مین آپ سے کچھ نج پربھو کی نائی پوچھتا ہون کیونکہ میرے نج آپ ہی پربھو ہو۔ سو میرے کو سمجھائے کر ایسا پرم ہت اوپدیش کرو کہ جو سُن کر سب دھرمون کو چھوڑ اُنپہ شرن۔ انیہ گت انیہ پریوجن۔ ہو کر آپ ہی کے چرنون کا سُمرن کرون گیان بیراگ کہو اور مایا کا برنن کرو پھر وہ اپنی بھگت کہو جس سے آپ اپنے بھگتون پر دیا کرتے ہو۔

ایشور اور جیوین جو بیادرتاک بھید ہے وہ بھی سمجھایئے جس سے میری آپکے چرنون مین لو لگے اور شوک ۔ موہ ۔ بھرم سب جاتا رہے ۔ ایسی اوتم بانی باتین شری لچھمن جی کی سن کر شری بھگوان جو چنیدر سب شاستر جانتے ہیں بچن بولے کہ اے بھائی سنو مین تمکو سب سوالونکا جواب مختصر کرکے تمسے کہتا ہون سو تم من اور چت لگا کر سنو ۔ مین اور میرا ۔ تو اور تیرا یہی اہنکار مم کار روپ مایا کہلاوتی ہے ۔ جس نے سب جیونکا اپنے بس مین کر رکھے ہین سو جہانتک گو گوچر یعنی ظاہر ہے یعنی جسکو دسون اندری جان سکتی ہین من تک دوڑ ہے اوس سبکو اے لچھمن تم مایاہی جانو سو مایا دو طرح کی ہوتی ہے ۔ ایک پرا مایا تو ودیا کہلاتی ہے ۔ دوسری اپرا او دیا مایا ہے ۔ ایک اپرا مایا تو بہت دکھ دینے والی ہے اوسی کے بس ہوکر جیو استم کوپ (کنوے) سنسار مین پڑا ہے ۔ دوسری پرا مایا جو اس سنسار کو رچتی ہے سب گن اوسی کے بس مین سو یہہ دونون مایا ہر پریرت ہین سوتنتر نہین ۔ دہرم مین جی لگانے سے بیراگ ہوتا ہے ۔ اشٹانگ یوگ یعنی شم ۔ دم ۔ نیم ۔ آسن پرانایام ۔ پرتیاہار ۔ دہیان ۔ دہارن ۔ سمادہی کے سادہنے سے گیان پیدا ہوتا ہے جس گیان کو وید موکچھ پرادیک کہتے ہین پرنتو ان مین سے میری کرپا کارن بھگت بیہین کوئی بھی نہین ہے جس سے مین جیو پر کرپا کرتا ہون وہ کیول بھگت ہی ہے جو منش مجھکو خوش کرنا چاہے تو وہ ایک بھگت کرین ۔ جیسا جلدی مین بھگت سے خوش ہوتا ہون ایسا جلدی کسی دوسرے اوپائے

سے خوش نہین ہوتا۔ ہر جیو کو چاہئے کہ اپنے چت مین یاد رکھے۔ غریب اپاہج کی پچھا کرے۔ بھوکے کو بھوجن۔ ننگے کو بستر دے۔ جو کام کر سکے دوسرن سے نہ کرا دے دوسرے کے کامون کو اپنے کام کو چھوڑ کر کرے جس مین یہہ بات ہوتی ہین اوسی مین بھگت ہوتی ہے جب لچھمن جی نے اپنے بھائی شری رام چندر جی سے ایسا گیان بیراگ سُنا تو بہت انند ہوئے

پانچوان ادھیائے

سوپ نکھا کا شری رام چندر جی کے پاس آنا اور ناک کان کٹوا کر اپنے گھر جانا اور کھر دوشن سے یُدہ کرنا شری رام چندر جی کا

یہہ دونون بھائی بیٹھے ہوئے آپس مین ایسا گیان چرچا کر رہے تھے کہ اتنے مین سوپ نکھا نام راچھسنی راون کی بہن اوس پربت پر آئی اور شری رام چندر جی کو دیکھہ کر متوالی ہو گئی۔ جھٹ پٹ سنگار کر کے شری رام چندر جی کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ اے راج کمار پر ماتما نے جیسا مجھکو خوبصورت بنایا ہے ایسا دوسرا جگت مین کوئی پُرش پیدا نہین ہوا۔ اسی وجہ سے مین اِس وقت تک کُوری ہون آج تک میری برابر سُندر کوئی پرش ترلوکی مین نظر نہین آیا۔ آج تم کو دیکھ کر میرا من کچھہ للچایا ہے۔ گو کہ تم میری برابر خوبصورت نہین پر خیر میرا چت اور من تمسے ملجاویگا

اے پیاری پاربتی جی سوپ نکھا شری رام چندر جی مہاراج سے باتین کرتی جاتی
تھی اور سینون سے چارون طرف کو دیکھتی جاتی تھی اور اپنے روپ کی برابر
شری رام چندر جی کا روپ خیال نہین کرتی تھی - شری رام چندر جی نے جب
اوس سوپ نکھا سے یہہ جھوٹی باتین سُنین کہ مین کواری ہون تو مہاراج دھیراج
شری سیتا جی کی طرف نگاہ کر کے اور مُسکرا کے کہنے لگے کہ اے پریہ جیسی تو
کُواری ہے ایسے ہی یہہ میرے چھوٹے بھائی لچھمن جی بھی اب تک کُوارے
ہی ہین تو ان کے ساتھ اپنا بیاہ کر لے - جب سوپ نکھا راچھسنی نے شری
رام چندر جی سے یہہ بات سُنی تو بہت خوش ہوئی کیونکہ یہہ تو دونون کا روپ
دیکھ کر دونون بھائیون پر عاشق ہو رہی تھی - جھٹ شری رام چندر جی کے
پاس سے اوٹھ کر شری لچھمن جی کے نزدیک آئی اور آ کر کہنے لگی کہ اے راج
کمار مجھکو تمہارے بھائی نے بھیجا ہے - اب تم میرے ساتھ اپنا بیاہ کر لو - اور
جس وقت جتی پُرش شری لچھمن جی نے بیاہ کرنے کو سُنا تو مُسکرا کر اوس
سوپ نکھا سے کہنے لگے کہ اے سندری مین تو شری رام چندر جی مہاراج کا
نوکر ہون تو میرے ساتھ بیاہ کر کے کیا سُکھ پاویگی - پرادھین کو سُکھ کہان
ملتا ہے جب مجھکو ہی سُکھ نہین تو پھر تجھکو سُکھ کہان سے آوے گا - اب تو
شری رام چندر جی کے پاس چلی جاوہ تجھے بیاہ کر لین گے تو تجھ کو بہت سُکھ
ملے گا اور مین بھی تجھکو سیتا سمتل سمجھ کر تیری ٹہل کیا کرون گا - یہہ سُن کر اور
لچھمن جی کے بچن سچ جان کر پھر شری رام چندر جی کے پاس گئی اور کہنے لگی کہ
لچھمن تو تمہارا داس ہے - تب تو شری رام چندر جی نے دوبارہ اوس کو سمجھایا

اے سُندری لچھمن میرا چھوٹا بھائی ہے اور یہان اوس کی استری نہین ہے وہ تجھکو ضرور برے گا یہہ بات سُن کر پھر لچھمن جی کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ اے راج پتر جو تو مجھکو نہین بیاہ وے گا تو پھر تجھکو مجھسے زیادہ خوبصورت استری میرے برابر سُندری ترلوکی مین نہ ملے گی۔ اوسپر لچھمن جی نے جواب دیا کہ اے سُندری تجھکو تو وہ مَنُش برے گا کہ جو تجھسے زیادہ بے شرم نرلج ہوگا۔ جب یہہ بات شری لچھمن جی سے سُنی تو غصہ مین بھر کر اور اپنا کُروپ بھیانک شکل بنائے کر شری رام چندر جی کے پاس گئی اور شری جگت ماتا شری جانکی جی کی طرف کو بہت بُری بُری صورت بنا کر دیکھتی تھی۔ جس وقت شری سیتا جی نے اوس رانڈ کی بھیانک صورت دیکھی تو ڈرنے لگین۔ مارے ڈر کے مورچھا آنے لگی۔ جب شری رام چندر جی نے شری سیتا جی کو بیاکل دیکھا تو شری لچھمن جی سے اشارہ کیا کہ تم اس رانڈ کی ناک کاٹ لو اور شری رام چندر جی نے باآواز بلند اس طرح سے کہا۔ کہ اے لچھمن جی جو کچھہ ہم تم سے کہتے ہین تم کیون نہین کرتے یہہ سُنکر شری لچھمن جی نے جواب دیا کہ مہاراج اچھی بات ہے جو کچھہ حکم ہوگا مین بجالاؤن گا۔ پھر شری رگھوکل مَن شری رام چندر جی نے اوس سوپنکھا راکھسنی راون کی بڑی بہن سے کہا کہ تم اب لچھمن جی کے پاس جاؤ ہمنے اون سے کہدیا ہے اب وہ تمہارے ساتھ بیاہ کرین گے۔ یہہ پھر لچھمن جی کے پاس آئی تو لچھمن جی نے بہت بڑی چتورائی کے ساتھ پیڑ کا تنکا لیکر اوس کے ناک اور کان دونون کاٹ کر چپکے سے اوس کی ہتیلی پر رکھ دئے گویا کہ شری لچھمن جی نے راجا

سوپ نکھا کے ناک اور کان کاٹنا لچھمن جی مہاراج کا



راون کو اپنے آنے کی چیٹھی لکھ کر دیدی ہے۔ جب اوس راچھسنی نے اپنے ناک و کان کٹے دیکھے تب تو روتی پیٹتی اپنے بھائی کھر دوکھن ترشرا کے پاس گئی اور کہنے لگی کہ ارے بھائیو تمہارے اس بل اور سوریرتا کو دھیکار ہے۔ تمہارے ہوتے میری یہہ دشا ہو گئی کہ جو کسی دُہنے اور جُلاہے کی بہو اور بیٹی کی بھی نہو گی اب مین کہان جاؤن یا کچھہ کھا کر مر جاؤن۔ ارے تمہاری پگڑی اور ہتیار باندھنے کو دہیکار ہے تب تو اون راکچھسون نے پوچھا کہ اے بہن سچ تو بتلا کہ کیا بات ہے۔ تب اُس ڈنکنی نے کہا کہ جنگل مین دو ساد ہو ہین اور اونکے ساتھہ مین ایک ادبک سُندری ہے۔ اون دونون نے میری عزت لے لی ہے جو تم اون سے میرا بدلا لو تب تو میری زندگی ہے ورنہ مین

اپنے یہان کھو دون گی اس بات کے سُنتے ہی چودہ سو وہ راکچھس کہ جنہون نے کبھی خواب مین بھی لڑائی سے پیٹھ نہ دی تھی اور ایک سے ایک جودھا اور بلوان تھے شری رام چندر جی مہاراج سے لڑنے کے واسطے اس زور وشور سے چلے کہ زمین سے جو خاک اوڑی تو آسمان پر ایسی چھا گئی کہ جیسے بھادون کے مہینہ مین گھٹا چھا جاتی ہے۔ بادل سا گرجتا ہے اور للکارتے چلے۔ جب شری رام چندر جی نے دیکھا کہ راکچھس بھاگے چلے آتے ہین اور ہم سے یدہ کرین گے۔ تب تو لچھمن جی سے کہا کہ اے بھائی اب تم ایک کام یہہ کرو کہ تم جانکی جی کو لے کر کسی پہاڑ کی کندرا مین چلے جاؤ۔ یہہ سُنتے ہی لچھمن جی شری سیتا جی کو لے کر ایک پہاڑ کی کھو مین چلے گئے اور شری رام چندر مہاراج اپنے دھنش اور تیرون کو سنوار کر اون راکچھسون کو ایسے دیکھتے ہین کہ جیسے شیر جنگلی ہاتھیون کی ڈار کو دیکھا کرتا ہے سو سوامی اس طرح سے اُن راکچھسون کی سینّا کو دیکھتے ہین اور وہ چودہ سو جودھا بلوان راکچھس مارو پکڑو لے لو کہتے للکارتے چلے آتے ہین۔ اون راکچھسون نے چارون طرف سے کوٹ باندہ کر شری رام چندر جی کو گھیر لیا شری رام چندر جی اون راکچھسون کے بیچ مین ایسے شوبھا دان ہین کہ جیسے نیلے اکاش مین پورن ماشی کا چندرما شوبھایمان ہوتا ہے شری سوامی رگھوناتھ جی کے بل او تیج کے پربھاؤ سے کسی راکچھس کی یہہ سامرتھ نہین پڑتی کہ جو شری رام چندر جی مہاراج کے اوپر شستر چلا سکے شری رام چندر جی مہاراج کی سانوری صورت مدھری مورت کو دیکھ کر سب کے سب بھوچکّے سے مٹی کے سی مورت بنے کھڑے

ہوتے ہین اور آپس مین کہتے ہین کہ ہمنے آج تک ایسے روپ وان اور ایک سروپ
روپ منش نہین دیکھے - جب کھردوکھن راکچھس نے شری رام چندرجی مہاراج
کی چھب کو دیکھا تو وہ بھی موہت ہوکر اپنے منتریون سے کہنے لگا کہ تم ان سے جا
کہو کہ جو تم اپنے پران بچایا چاہتے ہو تو تم اپنی استری کو جو کہ تمنے اُسے کہین
چھپادی ہے ہمارے سوامی کو دیدو اور تم اپنے گہر کو راضی وخوشی چلے جاؤ
اور تمنے جو کہ ہماری بہن کے روپ کو کروپ کیا ہے ہم تم کو اوس سے معاف
کرتے ہین - شب جی کہتے ہین کہ اے پیاری پاربتی یہہ راکچھس کال کے بس
ہوکر شری رام چندرجی مہاراج کے ساتھہ بیر کرتے ہین اور رام کے سُبھاؤ
کو تو جانتے نہین ہین پھونا مارکر کیا اس پربت کو اوڑانا چاہتے ہین بھلا یہہ
بات کیسے ہوسکتی ہے - جب کھردوکھن کے بھیجے ہوئے دُوت شری
رام چندرجی مہاراج کے پاس آئے اور کھردوکھن کی کہی ہوئی ساری کتھا
کہدی - تب تو شری رام چندرجی مہاراج نے ہنسکر کہا کہ اے بھائیو تم
ہماری طرف سے اپنے سوامی سے یہہ کہنا کہ وہ تو راجہ دسرتھہ کے بیٹے ہین -
اور تم جیسے ہرنون کا شکار کھیلنے کو اس بن مین آئے ہین اور اونکا ایسا سُبھاؤ
ہے کہ براہمنون اور سادہون کی تو رچھا کرتے ہین اور دُشٹ راکچھسون پاپیون
کو مارتے ہین - اور گھر کے جانے کا جواب یہہ ہے کہ ایک دفعہ تو کال سے بھی
مُنہ نہین موڑین گے تمہارے سامنے سے تو کیا بھاگ کر گھر کو جاوین گے اور اگر
تمہارے سوامیون کی اتنی سامرتھہ نہین ہے کہ جو ہمسے لڑسکین تو راضی خوشی
مین اپنے گھر کو چلے جاوین ہم اون کو بھاگتے دیکھہ کر نہین مارین گے اور اسے

بھائیو یدہ کے سمے تو چھل اور کپٹ کرنا بھی دوش نہین ہے یہہ بات جب شری
رام چندر جی مہاراج کے موہ سے دوتون نے سُنی جب تو وہان سے چلدی
اور اپنے سوامی کھر دوکھن سے جون کی تون ساری کتہا کھ دی۔ یہہ بات سنتے
ہی کھر دوکھن کے بدن مین اگ لاگ گئی اور غصہ مین بھر گیا۔ اور اپنے جودھاؤن
بلوانون کے نام لے کر پکارنے لگا۔ کہ اے سر چاپ دہاری۔ اے تومر دھاری
ارے شکت دھاری۔ اور ترشول دھاری۔ ارے کھڑگ دھاری۔ اے
پرگ دھاری۔ اے برش دھاری۔ ارے میرے جودھاؤن دوڑو جلدی چلو
دیکھو کوئی ہار نا مت جہانتک ہو سکے اون تینون پرانیون کو جیتا ہی پکڑو۔ سب
سینا ایک ہی دفعہ چڑہ چلو چارون طرف سے دوڑو۔ کھر دوکھن کا آگیا سُنکر
سب راکچھس ایک دم دوڑے اور جب شری رام چندر جی مہاراج نے
دیکھا کہ راکچھس آ گئے تب تو مہاراج نے بھی اپنا دھنُش بان سنوار لیا۔ اور
دھنُش بان پر تیر سندھان کر ساؤ ہان ہو گئے۔ جب راکچھسون نے دیکھا
کہ یہہ زندہ نہ پکڑے جاوین گے۔ تب تو سب راکچھس چارون طرف سے شری
رام چندر جی مہاراج کے اوپر شستَرون کی برکھا کرنے لگے۔ جو راکچھس شری
رگھوناتھ جی سوامی پر وار کرتے اور استر شستر چلاتے مہاراج اوس کو دائین سے
بائین کو اور بائین سے دائین کو بچا جاتے تھے۔ جب راکچھسون کے کئی وار ہو لئے اور
بہت دیر ہو گئی۔ تب تو شری رام چندر جی مہاراج نے اپنے کال روپی دھنُش
بان کو ٹنکورا تو اوس کی گھور سے بہت سے راکچھس بیہوش ہو گئے مور چھا مین
آ گئے پھر مہاراج نے بان مارنے شروع کئے جدہر کو بان جاتا تھا اودہر ہی کو کلے

ناگ کی طرح سے راکچھسون کو کاٹتا چلا جاتا تھا جب راکچھسون نے شری رامچندر جی مہاراج کے کرال بان سرپ کی طرح آتے دیکھتے تو بیاکل ہوکر بھاگنے لگے کوئی تو اپنے باپ کو اور دادا اور کوئی ماتا اور نانی کو پکارتا ہے اور کوئی کہتا ہے کہ اِس دکھن نے تو ہم کو بے آئی موت کال کے مونہ مین ڈالا جو ہم کو یہہ خبر ہوتی کہ یہہ اکیلے ہی سب کو مار ڈالین گے تو ہم کاہیکو ان سے یُدہ کرتے شری رامچندر جی مہاراج نے ایک دفعہ کئی بان جو چارون طرف کو مارے تو یہہ گتی ہو گئی کہ جیسے زور کی اندھی مین درختون سے آم اور جامن ٹوٹ ٹوٹ کر گرتے ہین اس طرح سے راکچھسون کے سر دھڑ سے کٹ کٹ کر گرنے لگے۔

لڑائی کھر دوکھن راکچھسادک کی شری رامچندر جی سے



جب لکھمن دولکھن اور اوس کے بھائیون نے دیکھا کہ سینا بھاگنے لگی بڑے بڑے جودہا
کٹنے لگے تب تو غصہ مین بھر کر بولا اری دشٹ راکچھسون جو کوئی یدہ سے بھاگے گا
اوس کو ہم اپنے ہاتھ سے مارین گے۔ اس سے تو بہتر ہی ہے کہ تم رن بھوم مین
کٹ کر مرو جب راکچھسون نے اپنا مرنا سب طرح سے جانا تو پھر ہتیار باندہ اور من
کو مضبوط کر کے یدہ کرنے لگے تو اوس وقت ایسی کٹا کٹی ہوئی کہ زمین پر تو خون
کی دھار بہنے لگی اور اکاش مین راکچھسون کے ہاتھ پانون اڑتے پھرتے ہین اور
بعض بعض جودھا بلوان راکچھسون کے دھڑ ہی بے سر ہو کر یدہ کرتے پھرتے
ہین۔ کاگ۔ گردہ۔ شرگال اپنا انند ہو ہو کر راکچھسون کی لوتھون کو پھاڑ پھاڑ کر
کھاتے ہین۔ اور بھوت۔ پریت۔ بشاچ۔ کہپر۔ بھر بھر خون پیتے ہین۔ بیتال
بھیرون ڈک کپال کی تال بجاتے پھرتے ہین۔ جوگنی جہان تہان ناچتی پھرتی ہین
شری رام چندر جی مہاراج کے پرچنڈ بانون سے جودھا بلوانون کے ہردے
بُھجا۔ ماتھے۔ کپال۔ کاٹ ڈالے اون بانون کے مارے راکچھس جہان تہان
گرتے پھرتے ہین۔ اور پھر اوٹھ اوٹھ کر لڑتے ہین اور پکڑو۔ مارو۔ للکارتے پھرتے
ہین بیرون کی انتون کو گردہ ادک جانور کھان پان کرتے ہین۔ کسی کے ہردے
مین بان لگے کسی کے کان کٹے کسی کے سر کٹ گئے کسی کی انکھ پھوٹ گئی جب
راکچھسون کا گروہ زیادہ بیاکل ہو گیا تو کھر دوکھن ادک نے بڑے بڑے بلوانون کو
ساتھ لے کر شری رام چندر جی مہاراج کے اوپر چڑھائی کری تو شری رامچندر جی
مہاراج نے بھی ایک ایک راکچھس کے ہردے مین دس دس بان مارے
سب کے سب جودھا بلوان راکچھس ایک دم شری رام چندر جی مہاراج کے اوپر

اوپر وار کیا تو شری رام چندر جی مہاراج نے اون سب بالون کو کاٹ کر اپنے بہنکر بان چھوڑے اون کے چھوٹتے ہی راکچھس زمین پر گر پڑے تھوڑی دیر زمین پر پڑے رہنے تھے بعد تھوڑی دیر کے اوٹھ اوٹھ کر لڑائی کرتے تھے شری رام چندر جی مہاراج انیک جتن کرتے تھے پر وہ راکچھس مارے نہین مرتے تھے اور جو مر بھی جاتے تھے تو وہ مایا کر کے پھر زندہ ہو جاتے تھے راکچھس تو چودہ ہزار ہین اور شری رام چندر جی مہاراج اکیلے ہین تب تو دیوتاؤن کو بڑا کلیش ہوا۔ جب شری رام چندر جی مہاراج نے دیکھا کہ سب دیوتا بیاکل ہین۔ تب تو شری رام چندر جی مہاراج نے ایک ایسی بہت مایا پیدا کری کہ جتنے راکچھس تھے سب آپس مین ایک کو ایک رام دیکھنے لگا یعنی راکچھسون کو راکچھس ہی رام کی صورت نظر آنے لگے۔ جب مہاراج نے ایسی مایا پھیلائی تو سب راکچھس آپس مین ایک دوسرے کو رام سمجھ کر مار نے لگے جب سب کا ناش ہو گیا تب تو دیوتاؤن نے خوش ہو کر نارائن سوامی کی استتی کر کے اور پھول برسائے اور آکاش مین دہندبھی بجا کر اپنے اپنے بیوانون پر سوار ہو کر اپنے دہام کو چلدئے۔

چھٹا ادہیائے

سوپ نکھا کا لنکا مین جانا اور راجا راون سے جا کر کھر دوکھن کے مارے جانے اور اپنے ناک کان کٹنے کا سارا حال کہنا

جب شری رام چندر جی مہاراج نے کھر دوکھن کو سنیا سہیت مار ڈالا تب دیوتا اپنے اپنے لوک کو چلے گئے اور لچھمن جی بھی سیتا جی کو لے کر پہاڑ کی کھوہ سے نکل کر شری رام چندر جی مہاراج کے چرنون مین آگرے شری رام چندر جی مہاراج نے اوٹھا کر ہر دے سے لگا لیا۔ اب سوپ نکہا کی کتہا سنئے جب کھر دوکھن مارا گیا تو سوپ نکہا روتی پیٹتی چلاتی لنکا پوری مین راجا راون کے پاس گئی اور کہنے لگی کہ اے بھائی تجھکو کچھہ اپنی بھی خبر ہے راج کے گھمنڈ مین کیون اندھا ہو رہا ہے رات دن شراب کے نشہ مین بے ہوش رہتا ہے دیکھو تو تیرا دشمن تو تیرے سر پر آگیا اور تجھکو کچھہ خبر نہین ہے۔ بدھوانون نے سَت کہا ہے کہ نیت بنا نو راج اور دہرم بنا دہن اور ایسے ہی پریم بغیر محبت وغرور سے ہنر کا ناش ہو جاتا ہے ایسا دہرم شاستر مین سُنا ہے۔ راون کی سبھا مین زور سے چلا کر رونے لگی اور واویلا کر کے زمین پر گر پڑی اور مکر گانٹھ کر سوپ نکھا رانڈ رو رو کر راون سے کہنے لگی کہ اے بھائی تیرے جیتے جی میری ایسی درد شا ہو رہی ہے ہائے غضب کی بات ہے کہ جس کے بھائی ایسے ہین کہ جن کے یہان قید مین کال تک ہین اور راون کی بہن کی ایسی کھوٹی دشا ہو رہی ہے۔ جب سوپ نکھا سے راون نے یہہ بات سُنی تو سوپ نکھا رانڈ سے پوچھنے لگا کہ اے بہنا تیری یہہ کس نے ایسی دُردشا کری ہے ناک اور کان کس نے کاٹے ہین تب تو اوس نے جواب دیا کہ اجودھیا پوری نواسی راجا دسرتھ کے بیٹے کہ جن سے ہمارے بڑے بیر چلا آرہا ہے اب وہ تیری راجدھانی مین آگئے ہین اور راکچھسون کو مارتے پھرتے ہین۔ جب اونھون نے یہہ بات معلوم ہوگئی کہ یہہ راون کی بہن ہے سُنو تیری

بہن سمجھکر میری یہہ گتی کری بڑے کا نام تو رام ہے کہ جس کے ساتھ مین ایک
ادہک سُندری سیتا نام ہے اور اوس کے چھوٹے بھائی کہ جس کا نام
لچھمن ہے۔ اوس نے میری ناک اور کان کاٹے ہین اور وہ جو اون کی
استری ہے ادہک روپ وتی ہے بدھاتا نے اوس کو اپنے ہاتھ سے بنایا ہی
اور جب مین نے کھر دوکھن سے جاکر اپنا حال سارا کہا اور وہ میری پکار سُنکر
اون سے لڑنے کو گیا تو رام نے کھر دوکھن کو چودہ ہزار سینا سُمہیت مار ڈالا
اب لاچار ہوکر مین تیرے پاس آئی ہون۔ جب راون نے کھر دوکھن کے مرنے
کا حال سُنا تو راون کے من مین بڑا کلیش ہوا مگر ظاہرداری مین سوپ نکھا سے
کہا کہ اے پیاری بہن اب مین کیا کر سکتا ہون اتنا کہکر راون تو اپنے مندر
کو چلا گیا مگر رات بھر اوس کو نیند نہین آئی اور سوپ نکھا کے ناک کان کٹنے
کا سوچ رہا ساری رات بیاکل رہا۔ راون تو اپنے پلنگ پر پڑا پڑا یہہ سوچتا ہے کہ
جتنے بلوان دیوتا۔ منش۔ اسُر۔ ناگ۔ اس سنسار مین ہین اون مین سے میرے
انوچرون کے بھی تو برابر کوئی نہین ہے کھر دوکھن تو میرے بھائی میرے ہی
سمان بلوان تھا اوس کو بشن بھگوان کے سوائے اور کون مار سکتا ہے خیر جو
پرتھوی کا بھار اوتارنے کے واسطے بشن بھگوان نے اوتار لیا ہے تو مین اون سے
جاکر بیر ہی کرون گا کیونکہ سوامی کے بانون سے مرکر سنسار ساگر سے پار ہوجاؤنگا
بھجن تو اس تامسی شریر سے ہو نہین سکیگا۔ تن۔ من۔ دہن۔ بچن سے یہی جتن
ٹھیک ہے اور جو کوئی منش روپ چھتری راج کمار ہین تو اون کی استری کو چھین
لون گا اور اون کو لڑائی مین فتح کرون گا۔ اسی سوچ بچار مین رات جاتی رہی۔ اور

دن نکل آیا تب تو راجا راون محل سے باہر آیا اور رتھہ چھوڑکر اکیلا وہان کو چلا کہ جہان
سمندر کے کنارے پر ماریچ راکچھس رہتا تہا شِب جی کہتے ہین کہ اے
پریہ پاربتی یہان شری رام چندر جی مہاراج نے جیسی جگت بہار کھی ہے سو تم
دہیان دے کر سُنو جس وقت لچھمن جی کند مول پہل لینے کو بن مین گئے اُسوقت
شری رام چندر جی مہاراج نے ہنسکر سیتا جی سے کہا کہ اے پریا اسوقت
ہماری اچہا یہہ ہے کہ تم اگن مین سما جاؤ شری سیتا جی پرکاج اور بپت اگیہ
سمجہہ کر اوسی وقت اگنی مین سما گئین اور ایک مایا روپی سیتا ویسی ہی صورت
وہی آبہوشن وہی چہب اوسی جگہہ موجود ہو گئی۔ جب راون ماریچ راکچھس کے
پاس گیا تو جا کر ماریچ کو شیس نوایا اور ڈنڈوت کری پہلے تو ماریچ گہبرایا کہ آج
یہہ کیا الٹی بات ہوی کہ ہمارے سوامی گھر پر آئے اور بجائے اس کے کہ اُن کو
مین شیس نیوا تا الٹا اونہون نے مجہکو شیش نیوایا شِب جی کہتے ہین کہ اے
پریہ پاربتی نیچ کا جہکنا بہی دُکھ ہی دہتا ہے دیکہو انکس بہی ہاتھی کو جہککر ہی مارتا
ہے۔ بِلّائی بہی چوہے کو جہککر ہی پکڑتی ہے اسی سے دُشٹ کی پریت بہی
دکھ دہی ہوتی ہے۔ ماریچ راکچھس نے راون کو آیا دیکھہ کر بہت بڑا ادر کیا
اور ایک بڑے اچہے آسن پر بٹھلایا اور کہنے لگا کہ اے سوامی آج آپ کا چت اوداس
کیون ہے اور آپ اکیلے کس کارن آئے ہو مجہکو اچہی طرح سے سمجہاؤ کہ جس سے
میرے من کا سندیہہ دور ہو یہہ سُنکر راجا راون نے کہا کہ اے بہائی ہماری
بہن سوپنکہا کے کان و ناک کاٹ لئے اور کہر دوکھن وغیرہ کو شری رام چندر
جی مہاراج نے مار ڈالا ہے سو اب تم چہل کر کے کپٹ روپی مرگ بنجاؤ تو ہم اُن

اپنی بہن کا بدلا لیویں ساون کے ساتھ میں ایک استری ہے اوس کو چرالاویں کے جب کلیجہ کا کھاؤ مٹے گا اتنی سن کر ماریچ راکچھس نے جواب دیا کہ اے سوامی تم ان کو منش مت سمجھو یہہ دونون بھائی آپ روپ بشنو بھگوان ہین میں نے انکا اتل بل دیکھا ہے کہ یہہ ہی دونون بھائی لبواستر سوامی کے یگ کی رکچھا کرنے کو گئے تھے۔ جب رام نے بے دہار کا ایک بان میرے مارا تھا کہ جس کی زور سے مین یہان سیکڑون جوجن سمندر پار آکر پڑا ہون ہے سوامی بہلا ان سے بیر کرنے مین کیسے بھلا ہو سکتا ہے اس سے بہتر تو یہہ ہی ہے کہ تم اپنے گہر کو واپس چلے جاؤ اتنی بات سُنکر مغروری راون غصہ مین بھر گیا اور دانت کچکچا کر ماریچ کو گالی دینے لگا اور بولا کہ ارے بے وقوف کیا وہ مجھسے بھی زیادہ بلوان ہین۔ تو مجھہ کو گرو کی طرح سے سکھا لو کرنے لگا یہہ نہین ہوا کہ میرے ساتھ چل کر میرا کارج کرتا اور اگر بڑائی ہی کرنی تہی تو میری بڑائی کری ہوتی تب ماریچ نے جواب دیا کہ ہے سوامی مین اون کو ایشور کیسے نہ کہوں دیکھو بالپن مین تو اونھون نے تاڑکا راکچھسنی کو مارا اور اہلیہ کو پار اوتارا۔ بسوامتر کی یگ کی رکچھا کری جنک پوری مین جاکر سب کا دہنش توڑا اور اب کہر دوکھن ترشیرا ادک کو مارا پھر بھلا وہ بشنو بھگوان کا اوتار نہین ہے تو کیا منش ہین اور اچھا ہمنے منش ہی مان لیا تو بھی وہ شور بیر دہنش دہاری ہین اتنی بات سُنتے ہی راون جل گیا اور ماریچ کو کھوٹے کھوٹے بچن کہنے لگا۔ جب بیچارے ماریچ نے دونون طرح سے اپنی موت ہی دیکھی تو شری رام چندر جی کے ہاتھ سے مرنا اوتم سمجھا اور من مین بچار کرا کہ ان دونو آدمیون

کے ساتھ بروودہ کرنا نہین چاہئے۔
نمبر۱۔ شستر دھاری جس کے پاس ہتیار ہون۔ نمبر۲۔ منتری راجہ کا وزیر۔
نمبر۳۔ شٹھ۔ نمبر۴۔ دہن دان امیر آدمی۔ نمبر۵۔ وید حکیم۔ نمبر۶۔ چوجیہ۔
نمبر۷۔ کب۔ شاعر۔ نمبر۸۔ عقلمند۔ نمبر۹۔ راجا۔
جب ماریچ راکچھس نے اپنے جی مین ایسا بچار کر کے راون کے ساتھ ہولیا پر پہردے مین شری رام چندر جی مہاراج کے چرنون کا دہیان رکھا۔ اور راون سے پوشیدہ اپنے من مین ایسا بچار کرتا چلا جاتا تھا کہ آج میرے برابر دوسرا کون دہن ہے۔ آج مین اپنے سوامی شری رام چندر جی مہاراج کے چرنون کے درشن کرون گا جب مین ہرن کا روپ دھارن کرون گا تو ترلوکی ناتھ کہ جنکی تینون لوک پیچھے پیچھے پھرتے ہین وہ آج سوامی میرے پیچھے دوڑین گے اور مین اون کے آگے کو بھاگون گا اور گردن پھیر پھیر کر بار بار اون کے درشن کرون گا اور شری سیتا جی جگت ماتا میری کھال کو پسند کرین گی۔ پھر بھلا میرے برابر آج کون بڑبھاگی ہوگا۔ جب ماریچ راکچھس اوس بن مین پہونچے کہ جہان شری رام چندر جی مہاراج دونون بھائی شری سیتا جی سمیت رہتے تھے۔ وہان پہونچکر ماریچ راکچھس نے اپنا سروپ ہرن کا اس طرح سے بنایا کہ سینگ تو سونے کے ہین اور گلے مین جواہرات کا جڑاؤ پٹہ پڑا ہوا ہے اور رنگ برنگ کی تمام بدن کی کھال ہے جس وقت ماریچ راکچھس نے شری سیتا جی کے سامنے جا کر چوکڑی بھری اور شری سیتا جی نے اوس مایا روپی ہرن کو دیکھا تو شری رام چندر جی مہاراج سے کہنے لگین کہ اے سوامی یہہ ہرن بڑا خوبصورت ہے اس کو تو تم مار ڈالو اور اس کی نیلی پیلی جو کہ کھال ہے

اس کا آسن بناؤ یہہ بات سنتے ہی شری رام چندر جی مہاراج نے دہنش بان سنبھال کر
اور لچھمن جی سے کہنے لگے کہ اے بہائی مین تو اس ہرن کے مارنے کے واسطے
جاتا ہون تم یہان چوکی پہرہ ہوشیار رہنا کیونکہ اس جنگل مین راکچھس بہت ہین
سو تم سیتا جی کو اکیلی چھوڑ کر کہین مت جانا کیونکہ آج کل راکچھسون سے پورا بیر ہو گیا
ہے سو مین تم کو بار بار سمجہاتا ہون کہ جب تک ہم اس ہرن کو مار کر لاوین تم سیتا جی
کو بہت ہوشیاری سے چوکسی کرنا شری رام چندر جی مہاراج اسی بہانت سے لچھمن جی
کو سمجہا کر اوس جگہ کو چلدئے کہ جہان ہرن روپی ماریچ راکچھس گہاس چرتا پھرتا
تہا جب ماریچ نے شری رام چندر جی مہاراج کو اپنے اوپر آتے دیکہا تو اور دور تک
بہاگا چلا گیا۔ کبہی دور جا کر گہاس چرنے لگتا ہے اور جب شری رام چندر جی مہاراج
کو نزدیک آیا جانتا ہے تو آگے کو چوکڑی مار جاتا ہے۔ جب اسی طرح سے شری رام چندر جی
مہاراج زیادہ دور چلے گئے تب تو مہاراج نے ایک بان بڑے زور سے تاک کر اوس
ہرن روپی ماریچ راکچھس کے ہردے مین مارا اوس بان کے لگتے ہی پہلے تو خوب
چلایا اور پھر ہائے لچھمن بہائی ہائے لچھمن بہائی زور زور سے پکارتا رہا پھر تھوڑی
دیر کے بعد مرتے وقت اپنا راکچھسی روپ دہارن کر لیا اور شری رام چندر جی
مہاراج کا سیتا جی سمیت سمرن کرنے لگا اور نارائن کا بھجن کرتے کرتے پران
چھوڑ دئے جب شری رام چندر جی مہاراج نے اوس ماریچ کی ایسی نیت دیکھی
تو اوس کو بہت مگن کر اور اپنی بہگتی پدوی دیدی اے پیاری پاربتی جب شری
رام چندر جی مہاراج نے اوس کو بہگت پدوی دیدی تو اوس وقت سب دیوتاؤن نے
شری رام چندر جی مہاراج کے شبہا کو دیکھ کر پہولون کی برکھا کری اور اپنے

چت میں سب نے بڑا سکھ مانا۔ بولو شری رام چندر سوامی کی جے ہو۔



جب شری رام چندر جی مہاراج نے اوس مایچ راکچھس کو مارا تھا اور اوس چھل روپی راکچھس نے ہائے سیتا ہائے لچھمن کہکر پکارا تھا تو اوس آواز کو جب شری سیتا جی نے سُنا تہا تو ایک دم گہبرا کر لچھمن جی سے کہنے لگین کہ اے لچھمن جی تم جلدی سے جاؤ دیکہو تمہارے بڑے بھائی پر ایسی کیا بپتا پڑی کہ جو وہ ہاہا کار کر رہے ہین جب شری لچھمن جی نے یہہ بات سُنی تو ہنسکر بولے کہ اے ماتا بھلا وہ آپ روپ بھگوان ہین وہ جس کسی کا بُرا ہونا دل مین بچار کرلین تو بچار تے ہی اوسکا ناش ہو جائے۔ اے ماتا اون کو تو خواب مین بھی بپتا نہین آسکتی ہے اور مجکو تو بڑے بھائی شری رام چندر جی مہاراج کی یہہ آگیا ہے کہ تم یہان سے کہین مت جانا سو مین تو اپنے بھائی کا آگیا کاری سیوک ہون یہان سے اوٹھ کر کیسے جا سکتا ہون اول تو یہ جنگل ہے دوسرے یہان راکچھسون سے دشمنی ہو گئی ہے شری رام چندر جی مہاراج میرے بھروسہ پر تم کو چہوڑ گئے ہین سو اے ماتا مین تم کو اکیلی چہوڑ کر کہین نہین جا سکتا ہون جب شری سیتا جی نے اپنے جی مین یہہ جانا کہ یہہ کسی طرح سے نہین جاتا ہے تب تو شری جانکی جی نے غصہ مین بھر کر لچھمن جی سے اس طرح کہا کہ اے لچھمن تو یہہ ہی چاہتا ہے کہ اس بن مین سوامی شری رام چندر جی مہاراج تو مارے جاوین اور مین سیتا کو لے لون ارے شٹھ تجکو ذرا بھی دیا نہین آتی اپنے کانون سے رام کے بلاپ کو سُن رہا ہے تجھسے یہہ نہین ہوتا کہ یہان سے اوٹھ کر جاوے اور شری رامچندر جی مہاراج کی دھیر بندھاوے ارے جاکر دیکھ تو کسی سنگھ نے گھیر لیا ہے یا سانپ و بچھو نے کاٹا ہے یا کوئی درد ہوا ہے کہ جس کے کارن اس زور سے چلا چلا کر

بلاپ کر رہے ہین - جب لچھمن جی نے شری جانکی جی سے ایسی ایسی کڑوی کڑوی باتین سُنین تو کھڑے ہو کر اوس کُٹی کے چارون طرف دہنش سے ایک لکیر کھینچی اور اکاس اور پرتھوی کے سپرد شری جانکی جی کو کر اوس طرف کو چلے کہ جسطرف کو شری رام چندر جی مہاراج ہرن کو مارنے کے واسطے گئے تھے چلدئے -

راستہ مین شری رام چندر جی مہاراج سی ایسے ڈرتے جاتے ہین کہ وہ تو مجھکو سیتاجی کی چوکی کے واسطے چھوڑ آئے تھے اور کبھی کبھی چلتے چلتے یہہ بھی سوچتے جاتے ہین کہ سیتاجی اکیلی ہین ایسا نہو کہ کوئی راکچھس آن ستاوے اپنے دل مین ایسے ایسے بچار کرتے جاتے ہین - لچھمن جی تو ادہر شری رامچندر جی کے پاس کو چلے گئے اور ادہر راون نے شری سیتاجی کو اکیلی دیکھ کر اور ڈنڈی سوامی کا روپ دہارن کر کے شری سیتاجی سے بھیک جا مانگی -

شب جی کہتے ہین کہ ہے پیاری پاربتی جی دیکھو کھوٹی سنگت سے من اور بدھی ملین ہو جاتے ہین دیکھو راون کیسا اچھا چکرورتی راجا کہ جس کے یہان کال تک بھی قید مین پانی بھرتا تھا سو کھوٹی نیت کے کارن راجا راون نے شری سیتا جی سے بھیک جا مانگی - راون نے جب شری سیتاجی سے بھیک مانگی - تو شری سیتاجی اوس کو کند مول پھل جو کہ اون کے پاس رکھے ہوئے تھے دینے لگین - تب فقیر روپی راون نے سیتاجی سے کہا کہ اے پریہ مین سنیاسی ہون بندہی بھیک نہین لیتا ہون اس لکیر سے باہر نکل کر بھیک دے تو مین لون - اول تو سیتاجی نے لکیر سے باہر آنے کے واسطے انکار کیا پھر مجبور ہو کر لچھمن جی کی کھینچی ہوئی اوس لکیر سے باہر آکر اوس کو بھیک دینے لگین

سو راون نے شری سیتاجی کو گود مین اوٹھاکر اور بیوان مین سوار کر کے شری سیتاجی کو انیک طرح کے ڈر دکھلانے لگا۔ جب شری سیتاجی نے کہا کہ اے سادہو جی آپ کیسے سنیاسی ہین اور میرے ساتھ آپ کیا چہل کرتے ہین۔ تب تو کپٹ روپی راون نے لال لال آنکھین کر کے جوگی جی کا روپ دور کر کے اپنے دسون شیس اور بیسون بہجا دکھلا دین اور کہنے لگا کہ اے سُندری مین لنکاپتی راون ہون۔ جب شری سیتاجی نے ایسا راون نام سُنا تو بہت بیاکل ہوئین اور دھیرج باندہ کر کہنے لگین کہ ارے شٹھ جو تو لنکا کا راجہ راون سو بیر ہے تو تو ذرا سی دیر ٹھیر جا میرے سوامی رگھوناتھ ابھی آتے ہین تو اون کے سامنے ایسے کھوٹے بچن کہیو۔ اب مین جان گئی کہ تیرا کال آگیا ہے۔ یہہ تیرا کال ہی تیرے مُنہ سے ایسے بچن کہلا رہا ہے۔ ارے کہین شیرون کی تھلی پر گیدڑ بیٹھ سکتا ہے کہین کام دہنون کے برابر بکری ہو سکتی ہے۔ کیا چہوٹی سی ندی چہیر ساگر کی ریس کر سکتی ہے کیا کلپ برچھ کا کام ببول دے سکتی ہے۔ ارے مورکھ اگیانی جو تو اپنا بھلا چاہتا ہے تو تو اپنے گھر کو چلا جا۔ جب راجا راون نے شری سیتاجی کے مُکھ سے ایسے گیان کے بھرے ہوئے بچن سُنے تو ہاتھ جوڑ کر شری سیتاجی کے چرنون مین گر پڑا اور کہنے لگا کہ اے ماتا میرا اپرادہ چھما کرو اور چاہتا تہا کہ شری سیتاجی کو بیوان مین سے اوتار کر چہوڑ جاوے کہ اتنے مین بدھاتا نے وہ مت پھیری کہ اگیانتا کے بش ہوکر بیوان اکاش مارگ کو چلتا کر دیا او سوقت سیتا ہرن کو سب دیوتاؤن نے دیکہا تھا اور راجا راون کے ڈر سے سب کے سب چُپکے رہے

کہ جیسے دروپدی ہرن کے وقت شلیہ کے ڈر سے دہومیہ پروہت چُپ رہا
جب شری سیتاجی نے دیکہا کہ یہہ راکچہس میری ایک نہین سُنتا ہے
اور مجکو نہین چہوڑے گا تب تو شری سیتاجی گہبرا گئین اور اِس طرح سے
بلاپ کرنے لگین۔ ہائے رگہوناتہ سوامی کون سے اپرادہ سے اپنی دیا بسارتے ہو
ہائے آرت ہرن۔ ہائے شرن سُکہدایک۔ ہائے رگہوکل من کے دِن نایک
آج مجہکو کس راکچہس کے بس کرتے ہو۔ ہائے لچہمن اس مین تمہارا کچہہ بہی
دوش نہین ہے جیسا مین نے تمہارا اپچار کیا ویساہی پہل پایا۔ ہائے ماتا
کیکئی کے من کا جو منورتہ تہا وہ آج پورا ہوگیا۔ شری سیتاجی کے بلاپ
پنچ بٹی کے سب جیو جنت بیاکل اور بہت دُکہی ہین اور شری سیتاجی انیک
پرکار کے بلاپ کرتی جاتی ہین کہ میرے رگہوناتہ سوامی سے یہہ میری کتہا
کون کہیگا۔ ہائے رگہوکل من کو میرا اپنا کیسے لگے گا وہ مجہکو کہان کہان ڈہونڈینگے
شب جی کے بردئے ہوئے راون یاد کرکے شری سیتاجی سے بُرے بُرے
کہوٹے کہوٹے بچن کہتا چلا جاتا تہا کال کے بس کچہہ بہی ڈر نہین کرتا ہے
جب گرڈ راج جٹایو نے شری سیتاجی کے بلاپ کو سُنا تو اپنے من مین
کہنے لگا کہ یہہ تو شری رام چندر جی مہاراج دہیراج کی استری ہے اور
اس کو یہہ دُشٹ راکچہس چرائے لئے جاتا ہے۔ ہائے آج میرے شریر
مین وہ پہلا سا بل نہین رہا خیر مین اب بہی چل کر اس سے یدہ کرون گا۔ یہ
بچار کر اوڑا اور دور ہی سے کہنے لگا اے بیٹی سیتا تم کچہہ کلیش مت کرو
مین آگیا ہون اس کو مار کر مین تم کو چہوڑائے لیتا ہون اور ابہی شری رامچندر جی

سے ملا دونگا یہہ کہکر جٹایو اس زور سے راون کے اوپر گرا کہ جیسے کبوتر پر باز گرتا ہے اور راون سے کہنے لگا کہ اے مورکھ ٹھیر جا مین بھی آگیا ہون کیا تو مجھکو نہین جانتا ہے کہ مین گردہ راج جٹایو ہون۔ جب راون نے اپنے اوپر جٹایو کو آتے دیکھا تو اپنے من من کہنے لگا اگر یہہ گروڑ ہے تو یہہ تو خوب طرح سے میرے بل کو جانتا ہے بلکہ اس کے سوامی بھی بھگوان تک جانتے ہین۔ اور جو یہہ سوریہ نارائن کا رتھ ہے اور اپنے سوریہ کل شری رام چندر جی مہاراج کے ساتھ کو آیا ہے۔ تو تو میرے ہاتھ سے ہرگز جیتا نہ بچیگا جب جٹایو راون کے قریب پہونچا۔ تو راون نے کہا کہ ارے جٹایو تو کیون ناحق اپنی جان کہوتا ہے۔ اوسپر جٹایو نے غصہ مین بھر کر راون کو جواب دیا کہ اے مورکھ اگیان جو تو اپنا بھلا چاہے تو شری جانکی کو چہوڑ دے ابھی کچھہ نہین بگڑا ہے اور جو تو شری سیتا جی کو نہین چہوڑیگا تو مین تجھکو زندہ نہین چہوڑون گا راون مغرور نے جٹایو گردہ راج کو کچھہ جواب نہین دیا۔ تب تو گردہ راج جٹایو نے چونچ سے راون کی چوٹی پکڑ کر بیوان سے نیچے ڈال دیا۔ اور شری جانکی جی کو پتری کی طرح سے بیوان سے نیچے اوتار کر پرتھوی پر لا بٹھایا۔ پھر راون کے پاس جاکر لڑنے لگا راون نے جس قدر بان مارے جٹایو سب کو بچا گیا اور اپنی چونچ سے راون کو ایسا گھایل کیا کہ راون بے ہوش ہوکر زمین پر گر پڑا۔ شب جی کہتے ہین کہ اے پیاری پاربتی جس راون نے سب دیوتاؤن کو بل کے زور سے قید کر لیا اور جٹایو نے اوس سے اس قدر یدھ کیا کہ اوس راون کو مورچہا آگئی تو اوس جٹایون گردہ راج کو بڑا بھاری سوریہ

جودھا سمجھنا چاہیئے - جب راون اور جٹایو مین اس قدر یدہ ہوا - تو راون اپنے من مین بڑا شرمندہ ہوا - پھر اپنا زہر کا بجھا ہوا کھڑگ نکالکر جٹایو سے یدہ کرنے لگا - راون نے ایک ہاتھ ایسا زور سے مارا کہ جٹایو کے دونو بازو کٹ گئے اور بیاکل ہوکر زمین پر گر پڑا - راون شری جانکی جی کو بیوان مین بٹھلاکر لنکا کی طرف کو چلدیا اور جٹایو جے رام - ہے رام - ہے رام کہنے لگا - اور اپنے من مین بچارنے لگا کہ آج میرے برابر دوسرا کون جیو - دھن ہے کہ جو رام کاج مین میرے پران نکلتے ہین - اب شری سیتا جی کو شری رامچندر جی کے چھوٹنے کا تو سوچ نہین جٹایو کے پران نکلنے کا بڑا سوچ ہے - شری جانکی جی انیک طرح کے بلاپ کرتی جاتی ہین - جب راون کا بیوان رشی موک پربت پر پہونچا اور شری جانکی جی نے سگریو ہنومان ادک کو وہان بیٹھے ہوئے دیکھا تو اپنے سر پر سے چیر اوتار کر اور سری رام لکھکر وہ چیر سگریو ادک کے اوپر ڈالدیا - سگریو نے وہ بستر اوٹھاکر سنگواکر رکھ دیا اور راون نے شری جانکی جی کو لیجاکر اشوک باٹکا مین رکھ دیا اور جس روپ سے شری رامچندر جی مہاراج اوس چھل روپی ہرن کو مارنے کے واسطے گئے تھے شری جانکی جی رات دن اوسی روپ کا سمرن کرتی ہین -

ساتوان ادھیائے

شری رامچندر جی کا ہرن مار کر واپس آنا اور سیتا جی کو نہ

نرپائے کربلاپ کرنا اور تلاش مین نکلنا اور جٹایو سے ملنا شری رام چندر جی کا

جب شری رام چندر جی مہاراج اُس چھل روپی مرگ کو مار کر واپس آنے لگے تو راستے مین اپنے چھوٹے بھائی لچھمن جی کو آتے دیکھ کر کہنے لگے کہ اے بھتر تمنے میرا کہنا نہین مانا مین تم کو سیتا جی کے پاس چوکسی کے واسطے چھوڑ آیا تھا اور تمسے کہدیا تھا کہ تم جانکی جی کو اکیلی نہ چھوڑنا۔ بس اب جانکی جی کا ملنا مشکل بات ہے کیونکہ یہان راکچھسون کا زور ہے جس مرگ کے ملنے کو مین آیا تھا وہ مرگ نہین تھا ایک کپٹی راکچھس تھا جو جانکی جی کو کسی راکچھس نے چرا لیا ہوگا تو ہماری زندگی محال ہے یہہ دکھ مجھسے ہرگز ہرگز نہین سہارا جاویگا اول تو راج۔ پھر جنم بھوم پھر کٹم چھوٹا اور یہان بن باس مین سبتا سی استری چھوٹ جاوے تو پھر اس سے زیادہ اور کیا بپت پڑے گی یہہ سنکر لچھمن جی نے جواب دیا کہ ہے سوامی آپ انتریامی ہین سب کے من کی جانتے ہین مین نے اپنے بس شری سیتا جی کو اکیلا نہین چھوڑا ہے اس مین میرا کوئی دوش نہین ہے اسی طرح سے دونون بھائی باتین کرتے کرتے شری گوداوری ندی کی تیر جہان کہ کُٹی بنا کر شری رام چندر جی مہاراج شری جانکی جی سمیت رہتے تھے آئے تو اوسوقت دن چھپنے کو تھا۔ جب کُٹی کو خالی دیکھا اوس مین شری جانکی جی کو نہ پایا تو شری رامچندر جی مہاراج اتینت بیاکُل ہوئے اور اون کے چت کو بڑا بھاری کلیش ہوا دونون

بھائی شری جانکی جی کو یاد کر کر اور نام لے لے کر بلاپ کرتے تھے جون توں کر کے رات کاٹی دن نکلتے ہی شری رامچندر جی کو اور بھی زیادہ کلیش ہوا اور بہت بیاکل ہو کر بلاپ کرنے لگے - ہائے سمستہ گنون کی کھان - ہائے جانکی - ہائے سیتے ہائے روپ شیلے - ہائے برت نیم پننے تو کہان ہے تو نے مجھکو اس بن کھنڈ مین دھوکا دیا اے پریہ مجھے بن جنگل مین پھل نہین کھائے گئے - اے پیاری سیتا اب تو مجھسے پھر بھی کبھی ملیگی یا نہین - ہائے پیاری مین تو تیرے ہی کہنے سے گیا تہا - اے پریہ تو نے کوئی نشانی ایسی نہین چھوڑی کہ جس سے یہہ تو معلوم ہو جاتا کہ تو کس طرف کو گئی اور تجھکو کون لے گیا - ہائے سیتے - اب مین راجہ جنک جی سے جا کر کیا کہونگا اور کس طرح سے اون کے دل کو دھیرج بندھاونگا

بھجن راگ پیلو

میری سدہ آن لیو سیا پیاری - مات کیکئی بن باس دیو ہے پرانون سے ادہک پیاری ۞ کپٹی مرگ کے پاچھے دہایو لچھمن کیو رکھواری - مین تو ہین سیا بہت سمجھایو تین ایک نہ مانی ہماری ۞ رامچندر جب گرے دھرتی پر لچھمن رو رو پکاری - تلسی داس پر بھو بن بن ڈھونڈت بدہنا کی گت نیاری -

جب شری رامچندر جی بلاپ کرتے کرتے بہت بیاکل ہو گئے تب تو لچھمن جی نے شری رامچندر جی کو بہت طرح سے سمجھایا جب شری رامچندر جی مہاراج نے ہردے مین دھیرج باندھا تب تو اوس بن کے پکچھون سے بوجھتے پھرتے ہین کہ اے بھائیو تمنے کہین سیتا جی کو دیکھا ہے اس بن کے پکچھیان

تمنے کہین جانکی جی کو جاتے دیکہا ہے یون پاپی تمنے کہین سیتا جی کو دیکہا ہے اسی طرح سے انیک بلاپ کرتے تھے - ان دونون بھائیون کی یہ گتی تھی کہ جیسے جل بغیر مچھلی - اور بنا من سرپ بیاکل ہوتا ہے ایسے ہی یہہ بغیر سیتا جی کے بیاکل ہین - لچھمن جی شری رام چندر جی کو سب طرح سے جون جون سمجھاتے ہین پرنا راین سوامی ترلوکی کے ناتھ رگھوکل من سربگ مان سری رام چندر جی مہاراج کے ہردے مین دوچند آگ بھڑکتی ہے - تب جی کہتے ہین کہ ہے پاربتی شری رام چندر جی مہاراج اپنے آپ کو چھپانے کی غرض سے کیسے کیسے سوانگ اور نرلیلا کرتے ہین جب شری رام چندر جی مہاراج کو اسی طرح سے بلاپ کرتے کرتے اور شری جانکی جی کو ڈھونڈتے ڈھونڈتے کئی روز ہو گئے اور کہین پتہ نہ ملا تو ایک روز شری رام چندر جی مہاراج نے کیا دیکہا کہ ایک پربت پر گڑھے مین خون بھرا ہوا ہے اوس رودہر کو بھرا ہوا دیکھ کر لچھمن جی سے کہنے لگے کہ یہان کسی راجا کا بڑا بھاری سنگرام ہوا ہے کہ جسکا اس قدر لہو بہا ہے یہہ سنکر لچھمن جی نے کہا کہ ہان مہاراج ہوا تو ہی اس کے بعد جو آگے کو چلے تو کیا دیکھتے ہین کہ ایک پتھر کی چٹان پر گردہ راج گھایل پڑا ہوا ہے اور رام رام کہہ رہا ہے جسوقت اوس جٹایو نے شری رام چندر جی مہاراج کے درشن کرے تو اوس کی زخمون سے جو کہ خون جاری تھا بند ہو گیا اور تمام بدن مین جو کہ درد اور کسک تھین سب دور ہو گئین - اور شری رام چندر جی مہاراج کے چرنون مین گر کر اور چونچ اور پنجون سے شری رام چندر جی کے چرن پکڑ کر استتی کرنے لگا -

آٹھوان ادھیائے

گردھ راج جٹایو کا ملنا شری رام چندرجی مہاراج سے اور داہ کرم ہونا جٹایو کا شری رام چندرجی مہاراج کے ہاتھ سے

جٹایو نے جب شری رام چندرجی مہاراج کے درشن کرلئے تب شری رام چندرجی مہاراج سے کہنے لگا کہ ہے پران ناتھ سوامی سنئے میری یہہ دشا دس کنٹھ راون نے کری ہے اور وہی دشٹ راکھشس شری سیتاجی کو چورا لے گیا ہے اور میرے پران تمہارے ہی درشنون کے ابلاشی تھے۔ اب اس شریر کو چھوڑ کر چلا چاہتے ہین یہہ سنکر شری رام چندرجی مہاراج نے کہا کہ اے گردھ راج تم اپنے پران مت کہو وین تم کو امر کری دیتا ہون یہہ سنکر گردھ راج جٹایو نے جواب دیا کہ اے رگھوکل منی مین ریان بہانا تہ یہان جاتے ہین اور اوس کی مکت ہو جاتی ہے۔ وید پرانون مین برہما جی نے آپ کی کرپا سے کہا ہے کہ جن کے موتھ سے آپ کا نام ہی نکلتا ہے تو اوس کے سب پاپ دور ہو جاتے ہین یہانتک اور اس سے تو آپ انکھون کے سامنے ساکچھات کھڑے ہوئے ہین بھلا پھر ایسا سمے مجھکو کہان ملیگا اتنی بات سنکر شری رام چندرجی مہاراج نے جٹایو سے کہا کہ اچھا جو

تمہاری ایسی ہی راضی ہے تو تم اِس شریر کو چھوڑ کر میرے پرم دہام ویکونٹ
بیکنٹھ کو چلے جاؤ شری رام چندر جی مہاراج سے بر دان لیکر جٹایو نے اوسیوقت
پران چھوڑ دیے اور سورگ کو چلدیا تو پھر شری رام چندر جی مہاراج نے
جٹایو کا مرتک کرم اپنے ہاتھ سے کرا شب جی کہتے ہین سنو ہے پاربتی جی
شری رام چندر جی مہاراج کا کیسا کومل چت ہے کہ گردہ راج جٹایو کے جو
جنگل کے سب جانوروں سے مہا نیچ ذات کا پرندہ تھا کہ اوس کو کیسی بڑی
بھاری پدوی دیدی کہ جس کے واسطے رشی اور منی سیکڑون برس تپسیا
کرتے ہین سواے پربہ دہ آدمی بڑے ہی کمبخت ہین کہ جو ایسے دین دیال کرپا
ندھان سوامی کا سمرن نہین کرتے یا اون کے چترکو اور لیلا کو چت لگا کر
پڑھتے اور سنتے نہین - اسے پریہ پاربتی شری رام چندر جی مہاراج جٹایو کی
کریا کرم کرکے وہان سے آگے کو شری سیتا جی کے ڈھونڈنے کے واسطے
دکھن کی طرف کو چلدئے - آگے کیسے کیسے مارو بن ہین کہ جہان دن مین آدمی
تو کیا دیوتاون کو ڈر لگتا ہے - شیر بھالو ہاتھی ادک - جدہر تدہر پھر
رہے ہین اور اوسی بن مین ایک کبندہ راکچھس رہتا تھا - سو شری
رام چندر جی مہاراج نے اوس کو مار ڈالا تو وہ مرتے ہی اپنی گندہرب گتی کو
پراپت ہو گیا پھر شری رام چندر جی مہاراج سے کہنے لگا کہ اسے مہاراج
پران ناتھ مین دُربا سا من جی کے شراب سے راکچھس ہو گیا تھا اور دُربا سا
منی نے یہہ کہدیا تھا کہ جب شری رام چندر جی مہاراج بن باس کرینگے
تو تجھکو وہ اپنے ہاتھ سے مارینگے تو اون کے ہاتھ سے مرنے کا کارن تیری

مکتی ہو جاویگی سوائے سوامی سواب آپکے درشنون سے میرے سب پاپ
دور ہو گئے۔ اور مکتی ہو گئی تب تو شری رام چندر جی مہاراج نے کہا کہ امی
گندہرب جو منش رام دروہی ہے مین اوس سے بہت ناراض رہتا ہون
اور جو میرے بہگت ہین میرا اسمرن کرتے ہین اور میرے بہگتون کا اور
ستکار کرتے ہین براہمنون و اپاہجون کی رکہیا و پالن کرتے ہین اور ایک مین کیا بلکہ
شب اندرادک تینتیس ۳۳ کروڑ دیوتا اوس سے خوش رہتے ہین۔ جو منش میرے
بھروسے رہتے ہین اور ایک مجہہ ہی کو اپنا اشٹ دیو سمجھتے ہین مین بھی اون کو
اپنا پیارا جانتا ہون اور ہر سمے اون کی بہتری کا خیال رکہتا ہون۔ اور جو شب جی
برہما جی بشن بھگوان یہہ سب روپ میرے ہی ہین جو منش ایک ہی روپ
کا دھیان کرتے ہین جگہ جگہ بھٹکتے نہین پھرتے تو مین اون سے بھی بہت خوش
رہتا ہون اور اپنے لوگ مین اون کو جگہ دیدیتا ہون اور جو منش کبھی شب جی
اور کبھی برہما جی اور کبھی دیبی جی اور کبھی ماتا سیتلا کو دھاوتے ہین۔ تو وہ
ادہر رہتے ہین نہ اودھر کے ہوتے ہین۔ اور جو منش ایک ہی روپ کو سمرتے ہین
اور اوسی کے بھروسہ رہتے ہین تو وہ میرے ہی بھروسہ ہین اور سیوک کہلاتے
ہین۔ گندہرب سے ایسی ایسی گیان کی امرت بھری ہوئی کہتا کہکر اور
آگے کو ایسا ہی گیان سمجھا کر کہنے لگے کہ اے پیارے سمجھہ کر دیا کے ساتھہ
کام کرنا چاہئے۔ گندہرب اتنا سنکر شری رام چندر جی مہاراج کے چرنون مین
گر پڑا جب شری رام چندر جی مہاراج نے اوس گندہرب کے دل مین اپنی
پریت دیکھی تب تو اوٹھا کر چھاتی سے لگا لیا۔ گندہرب شری رام چندر جی

مہاراج کو پرنام کرکے چلدیا۔ تب شری رام چندر جی مہاراج نے اوس
آکند ہرب کو گت کی پدوی دیدی۔ اور متنگ رشی کی رکشا یاد کرکے
شوری کے آشرم کو چلدئے جب شوری نے شری رام چندر جی مہاراج
کو آتے دیکھا تو اپنے چت مین بہت بڑی انند ہوئی اور بڑے پریم سے شری
رام چندر جی مہاراج کا پوجن کیا اور پرنام ست کرکے شری رام چندر جی
مہاراج کو بڑے ادر ستکار کرکے ایک اتی سندر آسن پر دونون بھائیونکو
بٹھلایا۔ تب تو شوری کو اپنے گرو متنگ رشی کے بچن یاد آئے شب جی
کہتے ہین کہ اے پریہ پاربتی ایک وقت مین متنگ رشی نے شوری کو اشیر
باد دیا تہا کہ تجھکو بشن بھگوان کے اوسوقت درشن ہونگے۔ کہ جب مہاراج
منش روپ راما نام اوتار دھارن کرینگے۔ جب شوری کو یہ بات یاد آئی
تب تو پھولی انگ نہ سمائی۔ مارے خوشی کے موںھ سے بچن نہین بولے جاتے
ہین اور سارے شریر مین کنپاولی آگئی ہے۔ بہت دیر پیچھے دہیرج دہرکر
شری رام چندر جی مہاراج کے واسطے بہت اچھے اچھے کند مول پھل بن مین
سے چگ کر لائی اور بڑے پریم سے مہاراج کی استتی کرکے آگے رکھ دئے۔
دونون بھائیون نے شوری کے لائے ہوئے پہل کیسے انند سے بھوجن کیے
کہ جیسے آجکل کوئی تاناپرکار کے بھوجن کرکے کسی کو نیوتہ کرتا ہے اور وہ بھوجن
کرنیوالا آنند ہوتا ہے۔ سوائی طرح سے شری رام چندر جی مہاراج لچھمن جی
سمیت بار بار شوری کے دئے پھلون کی بڑائی کرتے ہین اور گھڑی گھڑی
مین سراہتے ہین۔ تب شری رام چندر جی مہاراج اون پھلون کو انند مگن کر

بھوجن کر چکے تب تو شوری ہاتھہ جوڑکر شری رام چندر جی مہاراج سے
کہنے لگی کہ اے مہاراج مین تو ادہم نیچ ہون اول تو استری ادہم نیچ ہی
ہوتی ہے اوسپر مین استری اور استری بھی کیسی بھیلنی کہ جس کی ذات
بھی نیچ - جب شری رام چندر جی مہاراج نے اوس شوری سے ایسی
ایسی پریم بھری باتین سُنی تو اپنے من مین بڑے انند ہو کر کہنے لگے کہ اے
شوری ہم تجھسے بڑے پرسن ہوئے دیکھو ہمارا سُبھاو ایسا ہے کہ ہم کو بھگت
اچھی لگتی ہے - ہم کو ذات پیاری نہین ہے - دوہا

ذات پات پوچھے نہ کوئے ہر کو بھجے سو ہر کا ہوئے

ہم کو تو کیول بھگتی کا ناتا پسند ہے - جات جمانت سے کچھہ پروجن نہین ہے
جو کوئی اوتم ذات - اونچ کل - عقلمند - ودیاوان - دہن وان ہے اور
میری بھگت اور دیا اوس کے دل مین ہے نہین تو مین اوس سے خوش
نہین ہون اور وہ منش جن کو بھگت اور دیا نہین ہے وہ میرے درشن
کبھی بھی نہ پاوینگے اور جن کے چت مین میری دیا ہے اور بھگت ہے
اور وہ منش نیچ ذات مین نیچ کل کے مین کنگال ہین - نادان مورکھ ہین وہ
دیولوک کو جاتے ہین اور مین اون سے بہت خوش رہتا ہون سو ہی شوری
مین تجھسے بہت خوش ہون - شوری کو اس طرح سے سمجھا کر پھر شری
رام چندر جی مہاراج نرلیلا کر کے کہنے لگے کہ اے شوری تو نے کہین شری
جانکی جی کی سُدہ پائی ہے یہہ سُنکر شوری نے اپنے گرو متنگ رشی کے بچن
یاد کر کے کہا کہ اے مہاراج اب آپ یہان سے پمپا سر کو جائیے کہ جہان رشی

اور رشیون کے بہت آشرم ہین اور متنگ رشی جہان رہتے ہین اور وہین
اوسی بن مین پربت پر سگریو وہنومان ادک رہتے ہین اون سے ملنے تو تمکو
جگت ماتا شری جانکی جی کی شدہ ملجاویگی شری رام چندر جی لچھمن جی
سمیت شوری سے آگیا مانگ پمپاسر کو چلدے - اب راستے مین شری
رام چندر جی مہاراج شری سیتا جی کو یاد کرکے بلاپ کرتے جاتے ہین شری
رام چندر جی مہاراج سے لچھمن جی نے کہا کہ اے سوامی تم دھیرج دہرو شری
جانکی جی کی شدہ ملا چاہتی ہے کوی دن کوی گھڑی کی دیر ہے دیکھو شوری
نے تمسے کیا کہدیا ہے اوس کی بات کو یاد رکھو ہنومان جی وسگریو ادک کو
ملنے دو جس وقت یہہ ملجاوینگے تو اوسی وقت تمکو شری سیتا جی کی شدہ
ملجاویگی - یہہ سنکر شری رام چندر جی مہاراج نے موتھ سے ہاے کہکر لچھمن جی
کو سمجھایا کہ اے بھراتا تجھسے زیادہ مجھکو کون پیارا ہے ہم تمسے سچ سچ کہتے
ہین کہ جسوقت مین کسی استری کو دیکھتا ہون تو اوس وقت مجھکو شری
سیتا جی یاد آجاتی ہین اور جب مجھکو شری جانکی جی یاد آتی ہین تو مین دھیرج
باندھتا ہون پر دل نہین مانتا کلیجہ اومنڈ آتا ہے ہڑکی بندھجاتی ہے آنسو بہنے
لگتے ہین - بس دل مین یہہ ہی آتا ہے کہ جس طرح سے ہو سکے جانکی جی کو ڈھونڈنا
چاہیے - وہ دونون بھائی آپس مین ایسی ایسی باتین کہتے سنتے چلے جاتے تھے -
اسی عرصہ مین کیا دیکھتے ہین کہ ایک استری ایک درخت کے نیچے بیٹھی ہوئی
ہے اور شری رام چندر جی مہاراج کی طرف کو دیکھ کر کبھی تو رو دیتی ہے اور کبھی
ایکدم کھل کھلا کر ہنس پڑتی ہے - شری رام چندر جی کو اوس استری کا چرتر

دیکھہ کر بڑا اسچرج ہوا جب اس چرتر کا کچھہ حال سمجھہ مین نہین آیا تو شری
رام چندر جی مہاراج اوس استری کے پاس گئے اوس سے پوچھنے لگے کہ تو
کیون تو ہنستی ہے اور کیون روتی ہے تب تو اوس عورت نے جواب دیا کہ ای
دین دیال سوامی میرے ہنسنے کا تو یہہ کارن ہے کہ آج میرے برابر دوسرا کوئی
بھی بھاگیہ وان نہین ہے کیونکہ مین نے آج آپ روپ بھگوان کے درشن کرے
ہین اور مین روتی اس کارن ہون کہ مین راجا راون کے نانا کی بہن ہون ایک
سمے مین سیر کرنے کے واسطے سمندر کے کنارے پر بیٹھی ہوئی تھی اور میرے ساتھہ مین
چھتیس ۳۶ لڑکے اور اکیسو تین لڑکی تھین جب سمندر کی لہرین زور سے آئین اور مین
اون لہرون مین لپٹ کر سمندر کے بیچ مین چلی گئی تو میری لڑکی اور لڑکے وہین کنارے پر
بیٹھے ہوئے دیکھا کرے یہہ کسی سے نہوا کہ مجھکو سمندر مین سے نکالنے کی کچھہ کوشش مین
جب مین دیکھنے سے بند ہو گئی تب ایک اکھیس نے جاکر راجا راون سے میری ساری
کتھا کہہ سُنائی راجا راون یہہ سُنتے ہی اوٹھہ کھڑا ہوا اور سمندر مین گھُس کر مجھکو سمندر کے
اندر سے نکال لایا اور آجتک میری سیوا کرتا ہے اسی وجہ سے راجا راون سے مجھکو بہت
پریت ہے آپ اوسکے مارنے کو جاتے ہین اس کارن مین روتی ہون۔ جب شری
رام چندر جی نے اوس عورت سے یہہ بات سُنی تب تو شری رام چندر جی نے اوس کو اپنی
بھگت جانکر بھگت پدوی دیدی تب اوس عورت نے شری رام چندر جی سے
کہا کہ دیکھو سامنے پربت پر سُگریو اور ہنومان جی بیٹھے ہین اون سے جاکر ملو تمکو
سُدھہ ضرور ملیگی تب تو شری رام چندر جی آگے کو چلے۔ بولو شری رام چندر جی کی
جے ہو۔ (آرن کانڈ سمپورن ہوا اب کسکندھا کانڈ دیکھو)

اِلتماس

خیر خواہان قوم کی خدمت میں عرض ہے کہ مین نے چودہ برس کے تجربہ کے بعد فوٹوگرافک اسٹوڈیو یعنی عکسی تصویر کھینچنے کا کارخانہ جاری کیا ہے کہ جسمین کارڈ ویزٹ سے ۱۶ + ۲۰ انچ تک کی تصویرین نہایت آب و تاب کے ساتھ تیار ہوتی ہین۔ اور ہمارے ہی کھینچی ہوئی تصویرین اوروں کی طرح سے زیادہ سیاہ نہین ہوتی ہین اور نہ اوروں کی طرح سے بہت جلد خراب ہو جاتی ہین اور نہ رنگ تبدیل ہوتا ہے یہ تصویرین ایک مدت تک اپنی اصلی حالت پر رہتی ہین اور اجرت بھی بمقابلہ اور مصوروں کے کم لیجاتی ہے زیادہ لکھنے سے دنیا سازی کا خیال ہے۔ تصویروں کا ملاحظہ فرمانا بہتر ہو اور اس اسٹوڈیو سے عکسی تصویر کھینچنے کا کل سامان کیمرا۔ پلیٹ۔ کاغذ۔ ادویات۔ کارڈ وغیرہ وغیرہ ہارمونیم باجے۔ فوٹوگراف چلتے پھرتے کھلونے کلکتہ اور بمبئی کے نرخ پر ملتے ہین اور جو صاحب تصویر کھینچنی سیکھنا چاہین تو اون کو بلا فیس سکھلاتے بھی ہین۔ یقین ہے کہ پندرہ روز مین بخوبی سیکھ لیوین گے اور گلدستہ ہارمونیم۔ گلدستہ فوٹوگرافی۔ بلا امداد استاد سکھلانیوالی کتابین۔ اور ہر پارہ ترجمہ انگریزی سنسکرت رامائن شریمد کہ جس کو پڑھنے سے بالک تک بخوبی سمجھ سکتا ہے یجروید کا اردو ترجمہ اور نیز ہر قسم کی کتابین نقد قیمت پر مل سکتی ہین۔

نوٹ۔ ودیا بھوشن پریس میرٹھ مین ہر قسم کی چھپائی کا کام بہت صحیح اور صاف ہوتا ہے اور ہر ایک کام وعدہ پر دیا جاتا ہے۔ اُجرت ہر کام کی نقد لیجاتی ہے۔

المشتہر

پیارے لال شرما مصور و منیجر ودیا بھوشن پریس و پستکالیہ واقع محلہ چھوٹا کنوان بڈھانہ دروازہ شہر میرٹھ

(مطبوعہ ودیا بھوشن پریس شہر میرٹھ)

التماس

خیر خواہان قوم کی خدمت مین گذارش ہے جو کہ عرصہ سے ایک چھاپہ خانہ موسوم بہ ودیا بھوشن پریس واقع محلہ بھوٹاکنوان پڑھانہ دروازہ ضمن شہر میرٹھ مین جاری ہے اور اس پریس سے اس وقت تک جو کچھ بھی ترقی کی ہے ہر خاص و عام کو معلوم ہے اور علاوہ خوشخط لکھائی کے دیوناگری۔ فارسی۔ انگریزی۔ پوسٹر و لیبل وغیرہ چھپائی نہایت عمدہ اور صاف اور صحیح ہوتی ہے۔ بڑی خوبی یہ ہے کہ کام وقت پر دیا جاتا ہے البتہ اجرت بمقابلہ دیگر چھاپہ خانون کے اس چھاپہ خانہ مین کسی قدر زیادہ لیجاتی ہے اور اس مطبع سے ہر زبان کی کتب و نیز رامایین ہما اور رامایین تلسی داس کرت ایک روپیہ سے چار روپیہ تک و اردو ترجمہ یجروید دو روپیہ و گلدستہ فوٹوگرافی دس آنہ۔ گلدستہ ہارمونیم دس آنہ۔ ہر وقت ملتی ہین۔ اور ہارمونیم باجے۔ سامان فوٹوگرافی (عکسی تصویر کھینچنے کا کل سامان) آریہ سوپ فیکٹری میرٹھ کاشدہ اور پوتر صابون۔ گلاہ سوزنی پختہ قلچیان ساختہ میرٹھ و دیگر سامان جس کی ضرورت ہو صرف فی صدی ۲ بطور آڑھت دیکر منگا سکتے ہو۔ اور کل فرمایشین بنام راقم ہونی چاہیئین۔

یہ چھ کانڈ واسطے شہرت ہونے کے باریک کاغذ پر چھاپے گئے ہین جو کہ مطبع سے مکمل رامایین خریدین گے اون کو کل رامایین دبیز کاغذ کی ملے گی

المشتہر

پرمارتھ انند کرت و پیارے لال شرما مصور و مہتمم ودیا بھوشن پریس و پشتکالیہ واقع

محلہ بھوٹاکنوان شہر میرٹھ